

استنبول میں مشعل ریلے کا مرحلہ ، جو 3 اپریل کو منعقد ہوا ، سلطان احمد اسکوائر سے شروع ہوا اور تکسم اسکوائر میں ختم ہوا۔ ترکی میں رہنے والے ایغوروں نے سنکیانگ میں رہنے والے اپنے ہم وطنوں کے ساتھ چینی سلوک پر احتجاج کیا۔ ریلے کو روکنے کی کوشش کرنے والے کئی مظاہرین کو فوری طور پر پولیس نے گرفتار کر لیا۔

چین میں ، مشعل کا سب سے پہلے پولیٹ بیورو اسٹینڈنگ کمیٹی کے ممبر زو یونگ کانگ اور اسٹیٹ کونسلر لیو یانڈونگ نے خیر مقدم کیا تھا۔ اس کے بعد اسے سی سی پی کے سیکرٹری جنرل ہو جنتاؤ کو منتقل کیا گیا تھا۔ 1 مئی سے فرانسیسی ہانپر مارٹ کیریفور کا ہائیڈروکس کرنے کا مطالبہ 12 اپریل سے ہفتے کے آخر میں چینیوں میں موبائل ٹیکسٹ میسجنگ اور آن لائن چیٹ رومز کے ذریعے پھیلنا شروع ہوا ، جس میں کمپنی کے بڑے شیئر ہولڈر ، ایل وی ایم ایچ گروپ پر دلا لا ما کو فنڈز عطیہ کرنے کا الزام لگایا گیا۔ فرانسیسی عیش و آرام کی اشیاء اور کاسمیٹک مصنوعات کو شامل کرنے کے لئے ہائیڈروکس کو بڑھانے کے بھی مطالبات تھے۔ 15 اپریل کو واشنگٹن ٹائمز کے مطابق ، تاہم ، چینی حکومت سینسرشپ کے ذریعے صورتحال کو پرسکون کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ کارفور کے ہائیڈروکس سے متعلق مقبول انٹرنیٹ فورم سوہو ڈاٹ کام پر پوسٹ کردہ تمام تبصرے حذف کر دیئے گئے ہیں۔ چینی مظاہرین نے کنمنگ ، بیفی اور ووہان سمیت چین کے بڑے شہروں میں فرانسیسی ملکیت والے خوردہ چین کارفور کے ہائیڈروکس کا اہتمام کیا ، فرانسیسی قوم پر علیحدگی پسند ساز اور چینی مخالف نسل پرستی کا الزام لگایا۔ کچھ نے فرانسیسی جھنڈے جلانے ، کچھ نے فرانسیسی جھنڈے میں نازیزم کا سوسائٹیکا شامل کیا ، اور فرانسیسی قونصل خانوں اور سفارت خانے کے سامنے بڑے احتجاج کا مطالبہ کرتے ہوئے مختصر آن لائن پیغامات پھیلانے۔ کارفور ہائیڈروکس کے خلاف مظاہرین نے کنمنگ میں کارفور اسٹورز میں سے ایک میں داخل ہونے پر اصرار کیا ، صرف اس کے لئے کہ ہائیڈروکس کرنے والوں نے بڑے چینی جھنڈے اور پانی کی بوتلیں چلائیں۔ بی بی سی نے بتایا کہ بیجنگ ، ووہان ، چنگڈاؤ میں سینکڑوں لوگوں نے مارا۔

یونان: 24 مارچ ، 2008 کو ، اولمپک شعلہ اولمپیا ، یونان ، قدیم اولمپک کھیلوں کے مقام پر روشن کیا گیا تھا۔ اداکارہ ماریا نفیلیٹو ، ایک اعلیٰ کابن کے کردار میں ، پہلی مشعل بردار ، 2004 کے موسم گرما کے اولمپکس میں تائیوانڈو میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے یونان کے الیکسینڈروس نکولائڈس کی مشعل کو روشن کیا ، جس نے دوسری مشعل بردار ، خواتین کے بریسٹ اسٹروک میں اولمپک چیمپین چین کے لوو شو جوان کو مشعل سونپی۔ تبت میں حالیہ بدامنی کے بعد ، رابرٹ مینارڈ سمیت رپورٹرز وائرڈ بارڈرز کے تین ممبروں نے سیکورٹی کی خلاف ورزی کی اور اولمپیا ، یونان میں مشعل روشن کرنے کی تقریب کے دوران بیجنگ کی اولمپک آرگنائزنگ کمیٹی کے سربراہ لیو کی کی تقریر میں خلل ڈالنے کی کوشش کی۔ عوامی جمہوریہ چین نے اسے اولمپکس کو خراب کرنے کی شرمناک کوشش قرار دیا۔ 30 مارچ 2008 کو ایتھنز میں ، بیجنگ کھیلوں کے منتظمین کو یونانی عہدیداروں سے مشعل کے حوالے کرنے کی تقریبات کے دوران ، مظاہرین نے 'آزاد تبت' کا نعرہ لگایا اور بینر کھولے۔ 15 مظاہرین میں سے 10 کو پولیس حراست میں لے لیا گیا۔ اس حوالے کے بعد ، احتجاج بین الاقوامی سطح پر جاری رہا ، خاص طور پر نیپال میں پولیس کے ساتھ پرتشدد تصادم۔

اس راستے نے مارچ 2008 سے مئی 2008 سے اگست 2008 تک چھ براعظموں کے ذریعے مشعل کو لے لیا۔ منصوبہ بند راستے میں اصل میں ہو چی منہ شہر اور ہانگ کانگ کے مابین تائی پے میں ایک اسٹاپ شامل تھا ، لیکن بیجنگ اور تائی پے میں اس بات پر اختلاف تھا کہ آیا یہ راستے کا بین الاقوامی یا گھریلو حصہ تھا یا نہیں۔ جبکہ چین اور چینی تائی پے کی اولمپک کمیٹیوں نے اس نقطہ نظر پر ابتدائی اتفاق رائے حاصل کیا ، تائیوان میں جمہوریہ چین کی حکومت نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ اس جگہ کو تائیوان کو ہانگ کانگ اور مکاؤ کے برابر رکھنے کے طور پر سمجھا جاسکتا ہے ، جس پر اس نے اعتراض کیا۔ بیجنگ آرگنائزنگ کمیٹی نے مذاکرات جاری رکھنے کی کوشش کی ، لیکن تائیوان میں 24 کلومیٹر مشعل کے راستے پر جمہوریہ چین کے جھنڈے یا ترانے پر مزید تنازعات پیدا ہوئے۔ 21 ستمبر ، 2007 کو مذاکرات کے اختتام کے لئے آدھی رات کی آخری تاریخ تک ، تائیوان اور چین مشعل ریلے کے مسئلے پر سمجھوتہ کرنے سے قاصر تھے۔ آخر میں ، تائیوان آبنائے کے دونوں اطراف نے تائی پے ٹانگ کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔

قازقستان: الماتی میں پہلا مشعل بردار ، جہاں 2 اپریل کو اولمپک مشعل پہلی بار پہنچی تھی ، قازقستان کے صدر نور سلطان نزاریف تھے۔ یہ راستہ میڈیو اسٹیڈیم سے آستانہ اسکوائر تک 20 کلومیٹر کا تھا۔ ایسی اطلاعات تھیں کہ اوغور کارکنوں کو گرفتار کیا گیا تھا اور کچھ کو چین واپس بھیج دیا گیا تھا۔

مغربی یورپ اور شمالی امریکہ میں بے ترتیبی مشعل ریلے کی وجہ سے ، بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کے صدر ، جیک روگ نے صورتحال کو تنظیم کے لئے بحران کے طور پر بیان کیا اور کہا کہ اولمپک مقامات پر تبتی جھنڈے دکھانے والے کسی بھی کھلاڑی کو کھیلوں سے نکال دیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ وہ کچھ آئی او سی ممبران کی طرف سے ایسا کرنے کی کالوں کے باوجود ریلے کو مکمل طور پر منسوخ کرنے سے قاصر رہے۔ ریلے کے نتائج نے آئی او سی کے فیصلے پر اثر انداز کیا۔ کھیلوں کے مستقبل کے ایڈیشنوں میں عالمی ریلے کو ختم کرنا۔

بین الاقوامی سطح پر ، مشعل اور اس کے ہمراہ پارٹی نے اولمپک کھیلوں کے سرخ اور پیلے رنگوں میں پینٹ کردہ چارٹرڈ ایئر چائنا ایئربس اے 330 (رجسٹرڈ بی 6075) میں سفر کیا۔ ایئر چائنا کو بیجنگ اولمپک گیم کمیٹیوں نے مارچ 2008 میں اولمپک مقصد میں طویل عرصے سے شرکت کے لئے نامزد اولمپک مشعل بردار کے طور پر منتخب کیا تھا۔ طیارے نے 21 ممالک اور خطوں کے ذریعے 130 دن کی مدت کے لئے مجموعی طور پر 137,000 کلومیٹر (85,000 میل) کا سفر کیا۔

لندن اور پیرس میں مشعل پر حملوں کو چینی حکومت نے قابل نفرت قرار دیا ، ان کی مذمت کرتے ہوئے ان کو جان بوجھ کر رکاوٹیں قرار دیا۔ جنہوں نے اولمپک روح یا برطانیہ اور فرانس کے قوانین پر کوئی غور نہیں کیا اور جنہوں نے اولمپک روح کو داغدار کیا ، اور عہد کیا کہ وہ ریلے کے ساتھ جاری رکھیں گے اور احتجاج کو اولمپک روح میں رکاوٹ نہیں بننے دیں گے۔ بیرون ملک مقیم چینی اور بیرون ملک مقیم چینی شہریوں کے بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ریلے کے بعد کے حصوں میں عام ہو گئے۔ سان فرانسسکو میں ، حامیوں کی تعداد مظاہرین کی تعداد سے بہت زیادہ تھی ، اور آسٹریلیا ،

جاپان ، جنوبی کوریا میں ، مقابلہ مظاہرین نے مظاہرین کو مغلوب کر دیا۔ مظاہرین اور حامیوں کے مابین دو جھڑپیں رپورٹ کی گئیں۔ لاطینی امریکہ ، افریقہ اور مغربی ایشیاء ریلے کی ٹانگوں میں کوئی بڑا احتجاج نظر نہیں آیا۔ شمالی امریکہ اور یورپی راستے کے ساتھ ساتھ بہت سے شہروں میں ، تبتی آزادی ، جانوروں کے حقوق ، اور قانونی آن لائن جوئے کے حامیوں اور چین کے انسانی حقوق کے ریکارڈ کے خلاف احتجاج کرنے والے لوگوں نے مشعل ریلے کا احتجاج کیا ، جس کے نتیجے میں ریلے کے کچھ مقامات پر تصادم ہوا۔ یہ احتجاج ، جو سان فرانسسکو میں سینکڑوں لوگوں سے لے کر پیانگ یانگ میں موثر طور پر کوئی نہیں تک تھا ، نے متعدد مواقع پر مشعل ریلے کا راستہ تبدیل کرنے یا مختصر کرنے پر مجبور کیا۔ چینی سیکورٹی عہدیداروں نے سیکورٹی وجوہات کی بناء پر پیرس کے حصے کے دوران کئی بار مشعل کو بجھا دیا ، اور ایک بار پیرس میں احتجاج کیا۔

اولمپک مشعل روایتی طوماروں پر مبنی ہے اور ایک روایتی چینی ڈیزائن کا استعمال کرتا ہے جسے لکی کلاؤڈ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایلومینیم سے بنایا گیا ہے۔ اس کی اونچائی 72 سینٹی میٹر ہے اور اس کا وزن 985 گرام ہے۔ مشعل کو 65 کلو میٹر فی گھنٹہ (37 میل فی گھنٹہ) ہواؤں میں اور 50 ملی میٹر (2 انچ) فی گھنٹہ کی بارش میں روشن رہنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ شعلہ کو جلانے اور بجھانے کے لئے ایک اگنیشن کلید کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مشعل پروپین کے کینوں سے ابندھن ہے۔ ہر کین 15 منٹ کے لئے مشعل کو روشن کرے گا۔ اسے لینوو گروپ کی ایک ٹیم نے ڈیزائن کیا ہے۔ مشعل کو پوری کائنات کو بنانے والے 5 عناصر کے روایتی چینی تصور کے حوالے سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

یونان: 24 مارچ ، 2008 کو ، اولمپک شعلہ اولمپیا ، یونان ، قدیم اولمپک کھیلوں کے مقام پر روشن کیا گیا تھا۔ اداکارہ ماریا فیلپوٹو ، ایک اعلیٰ کابن کے کردار میں ، پہلے مشعل بردار ، 2004 کے موسم گرما کے اولمپکس میں تانی کوونٹو میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے یونان کے الیگزینڈروس نکولائٹس کے مشعل بردار کو روشن کیا ، جو چین سے خواتین کے بریسٹ اسٹروک میں اولمپک چیمپیئن لوو شو جوان کو شعلہ سونپا۔ تبت میں حالیہ بدامنی کے بعد ، رابرٹ مینارڈ سمیت رپورٹرز وڈ آؤٹ بارڈرز کے تین ممبروں نے سیکورٹی کی خلاف ورزی کی اور اولمپیا ، یونان میں مشعل روشن کرنے کی تقریب کے دوران بیجنگ اولمپک آرگنائزنگ کمیٹی کے سربراہ لیو کی کی تقریر کو روکنے کی کوشش کی۔ عوامی جمہوریہ چین نے اسے اولمپکس کو خراب کرنے کی شرمناک کوشش قرار دیا۔ 30 مارچ ، 2008 کو ایتھنز میں ، بیجنگ کھیلوں کے منتظمین کو یونانی عہدیداروں سے مشعل کے حوالے کرنے کی تقریب کے دوران ، مظاہرین نے 'آزاد تبت' کا نعرہ لگایا اور بینز کھولے۔ 15 مظاہرین میں سے تقریباً 10 کو پولیس حراست میں لے لیا گیا۔ اس حوالے کے بعد ، احتجاج بین الاقوامی سطح پر جاری رہا ، خاص طور پر نیپال میں پولیس کے ساتھ پرتشدد تصادم۔

2008 کے موسم گرما کے اولمپکس مشعل ریلے 24 مارچ سے 8 اگست ، 2008 تک ، 2008 کے موسم گرما کے اولمپکس سے پہلے ، ایک دنیا ، ایک خواب کے موضوع کے ساتھ چلانے گئے تھے۔ ریلے کے منصوبوں کا اعلان 26 اپریل ، 2007 کو بیجنگ ، چین میں کیا گیا تھا۔ ریلے ، جسے منتظمین نے ہم آہنگی کا سفر بھی کہا ، 129 دن تک جاری رہا اور مشعل کو 137,000 کلو میٹر (85,000 میل) لے گیا - 1936 کے موسم گرما کے اولمپکس سے پہلے کسی بھی اولمپک مشعل ریلے کا سب سے طویل فاصلہ۔

24 مارچ کو یونان کے شہر اولمپیا میں اولمپک کھیلوں کی جائے پیدائش پر روشن ہونے کے بعد ، مشعل نے ایتھنز کے پاناتینایکو اسٹیڈیم کا سفر کیا ، اور پھر 31 مارچ کو بیجنگ پہنچا۔ بیجنگ سے ، مشعل چھ براعظموں سے گزرنے والے راستے پر چل رہی تھی۔ مشعل نے سلک روڈ کے ساتھ شہروں کا دورہ کیا ، جو چین اور باقی دنیا کے مابین قدیم روابط کی علامت ہے۔ ریلے میں نیپال اور تبت ، چین کی سرحد پر ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی پر شعلہ کے ساتھ چڑھنا بھی شامل تھا ، جو خاص طور پر اس ایونٹ کے لئے بند تھا۔

مظاہروں کے جواب میں ، پیپلز ڈیلی میں ایک ادارتی نے چینی لوگوں پر زور دیا کہ وہ [اپنے] محب وطن جوش و خروش کو پرسکون اور عقلی طور پر ظاہر کریں ، اور محب وطن خواہش کو منظم اور قانونی انداز میں ظاہر کریں۔

24 مارچ کو یونان کے شہر اولمپیا میں اولمپک کھیلوں کی جائے پیدائش پر روشن ہونے کے بعد ، مشعل نے ایتھنز کے پاناتینایکو اسٹیڈیم کا سفر کیا ، اور پھر بیجنگ پہنچ کر 31 مارچ کو پہنچی۔ بیجنگ سے ، مشعل چھ براعظموں سے گزرنے والے راستے پر عمل پیرا تھی۔ مشعل نے سلک روڈ کے ساتھ شہروں کا دورہ کیا ، جو چین اور باقی دنیا کے مابین قدیم روابط کی علامت ہے۔ ریلے میں نیپال اور تبت ، چین کی سرحد پر ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی پر شعلہ کے ساتھ چڑھنا بھی شامل تھا ، جو خاص طور پر اس ایونٹ کے لئے بند تھا۔

ترکی: استنبول میں 3 اپریل کو منعقدہ مشعل ریلے کا مرحلہ سلطان احمد اسکوائر سے شروع ہوا اور تکسم اسکوائر میں ختم ہوا۔ ترکی میں رہنے والے ایغوروں نے سنکیانگ میں رہنے والے اپنے ہم وطنوں کے ساتھ چینی سلوک پر احتجاج کیا۔ ریلے کو روکنے کی کوشش کرنے والے کئی مظاہرین کو پولیس نے فوری طور پر گرفتار کر لیا۔

جون 2008 میں ، بیجنگ کھیلوں کی تنظیمی کمیٹی نے اعلان کیا کہ پیرالمپک کھیلوں کے لئے منصوبہ بند بین الاقوامی مشعل ریلے کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ کمیٹی نے کہا کہ ریلے کو منسوخ کیا جا رہا ہے تاکہ چینی حکومت کو سیچوان زلزلے کے بعد امدادی اور امدادی کام پر توجہ دینے کے قابل بنایا جاسکے۔

مظاہروں کے جواب میں ، پیپلز ڈیلی میں ایک ادارتی نے چینی لوگوں پر زور دیا کہ وہ [اپنے] محب وطن جوش و خروش کو پرسکون اور عقلی طور پر ظاہر کریں ، اور محب وطن خواہش کو منظم اور قانونی انداز میں ظاہر کریں۔

چین: چین میں ، مشعل کا سب سے پہلے پولیٹ بیورو اسٹیڈنگ کمیٹی کے ممبر زو یونگ کانگ اور اسٹیٹ کونسلر لیو یانڈونگ نے خیر مقدم کیا تھا۔ اس کے بعد اسے سی پی سی کے سیکرٹری جنرل ہو جنتاؤ کو منتقل کیا گیا تھا۔ 1 مئی سے فرانسیسی ہائپر مارٹ کیرفور کا بائیکاٹ کرنے کا مطالبہ 12 اپریل سے ہفتے کے آخر میں چینوں کے مابین موبائل ٹیکسٹ میسجنگ اور آن لائن چیٹ رومز کے ذریعے پھیلنا شروع ہوا ، جس میں کمپنی کے بڑے حصص یافتگان ، ایل وی ایم ایچ گروپ پر دلا لا ما کو فنڈز عطیہ کرنے کا الزام لگایا گیا۔ فرانسیسی عیش و آرام کی اشیاء اور کاسمیٹک مصنوعات کو شامل کرنے کے لئے بائیکاٹ کو بڑھانے کے بھی مطالبات تھے۔ 15 اپریل کو واشنگٹن ٹائمز کے مطابق ، تاہم ، چینی حکومت

سنسرسپ کے ذریعے صورتحال کو پرسکون کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ کارفور کے بائیکاٹ سے متعلق مقبول انٹرنیٹ فورم سوبو ڈاٹ کام پر پوسٹ کردہ تمام تبصرے حذف کردیئے گئے ہیں۔ چینی مظاہرین نے کنمنگ ، ہیفی اور ووہان سمیت چین کے بڑے شہروں میں فرانسیسی ملکیت والے خوردہ چین کارفور کے بائیکاٹ کا اہتمام کیا ، فرانسیسی قوم پر علیحدگی پسند سازش اور چینی مخالف نسل پرستی کا الزام لگایا۔ کچھ نے فرانسیسی جھنڈے جلانے ، کچھ نے فرانسیسی جھنڈے میں نازیزم کا سوسٹیکا شامل کیا ، اور فرانسیسی قونصل خانوں اور سفارت خانے کے سامنے بڑے احتجاج کا مطالبہ کرتے ہوئے مختصر آن لائن پیغامات پھیلانے۔ کارفور بائیکاٹ کو بائیکاٹ مخالف مظاہرین سے ملاقات کی گئی جنہوں نے کنمنگ میں کارفور اسٹورز میں سے ایک میں داخل ہونے پر مظاہرہ کیا ، صرف چینی بائیکاٹروں نے بڑے جھنڈے اور پانی کی بوتلیں چلائیں۔ بی بی سی نے بتایا کہ بیجنگ ، ووہان ، چنگداؤ میں سینکڑوں لوگوں نے اس پر اصرار کیا۔ مغربی یورپ اور شمالی امریکہ میں افراتفری والی مشعل ریلے کی وجہ سے ، بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کے صدر ، جیک روگ نے صورتحال کو تنظیم کے لئے بحران کے طور پر بیان کیا اور کہا کہ اولمپک مقامات پر تبتی جھنڈے دکھانے والے کسی بھی کھلاڑی کو کھیلوں سے نکال دیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ وہ آئی او سی کے کچھ ممبروں کی طرف سے ایسا کرنے کے مطالبات کے باوجود ریلے کو مکمل طور پر منسوخ کرنے سے قاصر رہے۔ ریلے کے نتائج نے آئی او سی کے فیصلے پر اثر انداز کیا۔ کھیلوں کے مستقبل کے ایڈیشنوں میں عالمی ریلے کو ختم کرنا۔

مغربی یورپ اور شمالی امریکہ میں افراتفری سے بھرپور مشعل ریلے کی وجہ سے ، بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کے صدر ، جیک روگ نے صورتحال کو تنظیم کے لئے بحران کے طور پر بیان کیا اور کہا کہ اولمپک مقامات پر تبتی جھنڈے دکھانے والے کسی بھی کھلاڑی کو کھیلوں سے نکال دیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ وہ آئی او سی کے کچھ ممبروں کی طرف سے ایسا کرنے کے مطالبات کے باوجود ریلے کو مکمل طور پر منسوخ کرنے سے قاصر رہے۔ ریلے کے نتائج نے آئی او سی کے فیصلے پر اثر انداز کیا۔ کھیلوں کے مستقبل کے ایڈیشنوں میں عالمی ریلے کو ختم کرنا۔

روس: 5 اپریل کو اولمپک مشعل سینٹ پیٹرزبرگ ، روس پہنچی۔ شہر میں مشعل ریلے روٹ کی لمبائی 20 کلومیٹر تھی ، جس کا آغاز وکٹوری اسکوائر سے ہوا اور محل اسکوائر میں ختم ہوا۔ مخلوط مارشل آرٹس کا آئکن اور سابق پرائیڈ ہیوی ویٹ چیمپئن فیڈور ایملیانینکو مشعل برداروں میں سے ایک تھا۔ اس سے اسے اولمپک شعلہ اٹھانے والا پہلا فعال ایم ایم اے فائٹر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

فرانسیسی پولیس کو واقعات سے نمٹنے کے لئے تنقید کا نشانہ بنایا گیا ، اور خاص طور پر مظاہرین سے تبتی جھنڈوں کو ضبط کرنے کے لئے۔ اخبار لیبریشن نے تبصرہ کیا: پولیس نے اتنا کچھ کیا کہ صرف چینیوں کو اظہار رائے کی آزادی دی گئی۔ ٹروکیٹرو کے علاوہ ہر جگہ تبتی جھنڈے پر پابندی عائد کردی گئی۔ وزیر داخلہ میشل الیوٹ ماری نے بعد میں بیان کیا کہ پولیس کو ایسا کرنے کا حکم نہیں دیا گیا تھا ، اور انہوں نے اپنی پہل پر کارروائی کی تھی۔ فرانس 2 کے ایک کیمرا مین کو ایک پولیس افسر نے چہرے پر مارا ، بے ہوش کر دیا ، اور اسے اسپتال بھیجنا پڑا۔

چینی عہدیداروں نے ٹارچ ریلے کی تقریب کو رکاوٹوں کے درمیان منسوخ کر دیا ، جس میں گرین پارٹی کے عہدیداروں کے ذریعہ سٹی ہال میں ایک کھڑکی سے تبت کا جھنڈا لہرایا گیا۔ پیرس کی ٹانگ میں تیسرا ٹارچ بردار ، جین چنگ ، جو معذور تھا اور ویبل چیئر پر ٹارچ لے کر گیا تھا ، پر نامعلوم مظاہرین نے کئی بار حملہ کیا تھا جو بظاہر تبت کے حامی آزاد کیمپ سے تھے۔ انٹرویو میں ، جین چنگ نے کہا کہ اسے کھینچا ، کھینچا اور لات مارا گیا تھا ، لیکن اس وقت اسے درد محسوس نہیں ہوا۔ اسے ویبل چیئر میں فرشتہ کے طور پر دنیا بھر میں نسلی چینیوں کی طرف سے تعریف ملی۔ چینی حکومت نے یہ تبصرہ کیا کہ چینی فرانس کا بہت احترام کرتے ہیں لیکن پیرس نے اپنے چہرے پر تھپڑ مارا ہے۔

لندن میں 80 مشعل برداروں میں سے ، سر اسٹیو ریڈگریو ، جنہوں نے ریلے کا آغاز کیا ، نے میڈیا سے ذکر کیا کہ انہیں ایونٹ کا بائیکاٹ کرنے کے لئے ای میل کی درخواستیں موصول ہوئی تھیں اور وہ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ اس کو مسئلہ کیوں بنانا چاہتے ہیں۔ فرانسسکا مارٹینز اور رچرڈ ووگن نے مشعل اٹھانے سے انکار کر دیا ، جبکہ کوئی ہک نے اسے اٹھانے اور چین کے خلاف بھی بات کرنے کا فیصلہ کیا۔ تبت کے حامی رکن پارلیمنٹ نارمن بیکر نے تمام مشعل برداروں سے دوبارہ غور کرنے کو کہا۔ دونوں سمتوں سے دباؤ کے درمیان ، وزیر اعظم گورڈن براؤن نے 10 ڈاوننگ اسٹریٹ کے باہر مشعل کا استقبال کیا بغیر اسے تھامے یا چھوئے۔ لندن ریلے نے مشعل کو ایک موبائل حفاظتی انگوٹھی کے طور پر بیان کیا۔

ریڈگریو نے ایونٹ شروع کرتے ہی احتجاج شروع کر دیا ، جس کے نتیجے میں کم از کم پینتیس افراد پہنچے۔ لیڈبروک گروو میں ایک مظاہرین نے ایک لمحے کی جدوجہد میں کوئی ہک سے مشعل کو چھیننے کی کوشش کی ، اور ایک علیحدہ واقعے میں ، مشعل کے قریب آگ بجھانے والا آلہ لگایا گیا۔ چینی سفیر نے حفاظتی خدشات کے درمیان راستے میں غیر اعلانیہ تبدیلی کے بعد چائنا ٹاؤن کے ذریعے مشعل کو لے لیا۔ مشعل نے حفاظتی خدشات اور مظاہرین سے بچنے کی کوششوں کے درمیان فلیٹ اسٹریٹ کے ساتھ ایک بس پر غیر منصوبہ بند حرکت کی۔ تبتی حامی مظاہرین کا مقابلہ کرنے اور 2008 کے بیجنگ اولمپکس کے لئے اپنی حمایت ظاہر کرنے کی کوشش میں ، 2,000 سے زیادہ چینی بھی مشعل کے راستے پر جمع ہوئے اور نشانات ، بینر اور چینی جھنڈوں کے ساتھ مظاہرہ کیا۔ اولمپک ڈریم ون ، ون ورلڈ کا نعرہ دکھاتے ہوئے بڑی تعداد میں حامی ٹرافلگر اسکوائر پر مرکوز تھے۔

فرانسیسی ممبران پارلیمنٹ اور دیگر فرانسیسی سیاستدانوں نے بھی احتجاج کا اہتمام کیا۔ پارلیمنٹ میں تمام سیاسی جماعتوں - یو ایم پی ، سوشلسٹس ، نیو سینٹر ، کمیونسٹوں ، ڈیموکریٹک موومنٹ (مرکز) اور گرینز - نے مشترکہ طور پر قومی اسمبلی کے اجلاس میں وقفے کی درخواست کی ، جسے منظور کیا گیا ، تاکہ ممبران پارلیمنٹ باہر نکل سکیں اور ایک بینر کھول سکیں۔ مشعل پر مشتمل کوچ قومی اسمبلی اور جمع ہونے والے احتجاج کرنے والے ممبران پارلیمنٹ کے پاس سے گزرا ، جنہوں نے گزرتے ہوئے کئی بار تبت کے لئے آزادی! کا نعرہ لگایا۔

ریپورٹرز وڈ آؤٹ بارڈرز نے کئی علامتی احتجاج کا اہتمام کیا ، جس میں ایفل ٹاور پر چڑھنا اور اس پر احتجاج کا بینر لٹکانا ، اور نوٹر ٹیم کینھیڈرل سے ایک جیسی بینر لٹکانا شامل ہے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ: مشعل ریلے کا شمالی امریکہ کا حصہ 9 اپریل کو سان فرانسسکو ، کیلیفورنیا میں ہوا۔ ریلے کے دن عہدیداروں نے مشعل کو ایک غیر اعلانیہ راستے پر موڑ دیا۔ آغاز میک کووی کوو میں ہوا ، جہاں امریکی اولمپک کمیٹی کے نورمن بیلنگھم نے مشعل کو پہلے مشعل بردار ، چینی 1992 اولمپک چیمپئن سوئمر ہرمین لین لی کو دیا۔ جسٹن پلازہ میں منصوبہ بند اختتامی تقریب منسوخ کردی گئی اور اس کے بجائے ، سان فرانسسکو بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک تقریب منعقد کی گئی ، جہاں مشعل کو بیونس آئرس کے لئے روانہ ہونا تھا۔ راستے میں تبدیلیوں نے بڑی تعداد میں چین کے حامیوں اور چین کے خلاف مظاہرین سے بچنے کی اجازت دی۔ جب لوگوں کو پتہ چلا کہ جسٹن ہرمین پلازہ میں اختتامی تقریب نہیں ہوگی ، تو ناراض رد عمل سامنے آئے۔ ایک مظاہرین کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ روٹ میں تبدیلی کسی بھی منظم احتجاج کو ناکام بنانے کی کوشش تھی۔ سان فرانسسکو بورڈ آف سپروائزرز کے صدر ارون پیسکن ، میئر گیون نیوزوم کے ناقد ، نے کہا کہ یہ پیسہ کے ناقابل یقین اثر و رسوخ کی وجہ سے بش اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ اور چینی حکومت کو خوش کرنے کا ایک cynical منصوبہ تھا۔ دوسری طرف ، نیوزوم نے کہا کہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ ہر ایک کے بہترین مفاد میں ہے اور ان کا خیال ہے کہ راستے میں تبدیلی کے باوجود لوگوں کو احتجاج کرنے اور مشعل کی حمایت کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ امریکی اولمپک کمیٹی کے سربراہ پیٹر اوبروت نے روٹ کی تبدیلیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا ، عالمی نقطہ نظر سے سان فرانسسکو کے شہر کی تعریف کی جائے گی۔ شعلہ دیکھنے والے لوگ حیران اور خوش تھے جیسا کہ سی بی ایس اور این بی سی کی براہ راست ویڈیو سے دکھایا گیا ہے۔ اس ایونٹ کی میزبانی کے لئے شہر کی لاگت 726,400 امریکی ڈالر بتائی گئی ہے ، جس میں سے تقریباً half نصف نجی فنڈ ریزنگ کے ذریعہ وصول کی گئی ہے۔ میئر گیون نیوزوم نے کہا کہ پولیس چیف ہیدر فونگ کے ساتھ مشاورت کے بعد روٹ تبدیل کرنے کے فیصلے سے بڑے پیمانے پر گرفتاریوں سے متعلق اخراجات سے گریز کیا گیا تھا۔

تبت ، دارفور ، اور روحانی عمل فالون گونگ کے کچھ حامیوں نے 9 اپریل کو سان فرانسسکو میں مشعل کی آمد پر احتجاج کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ چین نے پہلے ہی سان فرانسسکو میں مشعل کے راستے کو مختصر کرنے کی درخواست کی تھی۔ 7 اپریل ، 2008 کو ، اصل مشعل ریلے سے دو دن پہلے ، تین کارکنوں نے تبتی جھنڈے لے کر گولڈن گیٹ برج کی معطلی کیلوں پر چڑھائی کی تاکہ دو بینر کھولیں ، ایک کہتے ہیں ایک دنیا ، ایک خواب۔ آزاد تبت ، اور دوسرا ، آزاد تبت '08۔ ان میں سان فرانسسکو کی رہائشی لوریل سدرلن بھی شامل تھیں ، جنہوں نے مقامی ٹی وی اسٹیشن KPIX-CBS5 سے سیل فون سے براہ راست بات کی ، بین الاقوامی اولمپک کمیٹی سے چین سے مطالبہ کیا کہ وہ مشعل کو تبت سے گزرنے کی اجازت نہ دے۔ سدرلن نے کہا کہ وہ پریشان ہیں کہ مشعل کا منصوبہ بند راستہ مزید گرفتاریوں کا باعث بنے گا اور چینی حکام اختلاف کو دبانے کے لئے طاقت کا استعمال کریں گے۔ تین کارکنوں اور پانچ حامیوں کو سازش سے متعلق الزامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

فرانس: پیرس میں مشعل ریلے کا مرحلہ ، جو 7 اپریل کو منعقد ہوا ، ایفل ٹاور کی پہلی سطح پر شروع ہوا اور اسٹیڈ شارلیٹی میں ختم ہوا۔ اس ریلے کو ابتدائی طور پر 28 کلومیٹر کا احاطہ کرنا تھا ، لیکن تبت کے حامی اور انسانی حقوق کے کارکنوں کے وسیع پیمانے پر احتجاج کے بعد چینی عہدیداروں کے مطالبے پر اسے مختصر کر دیا گیا ، جنہوں نے بار بار جلوس میں خلل ڈالنے ، رکاوٹ ڈالنے یا روکنے کی کوشش کی۔ چینی حکام کی درخواست پر ٹاؤن ہال میں ایک طے شدہ تقریب منسوخ کردی گئی تھی ، اور ، چینی حکام کی درخواست پر ، مشعل نے کھلاڑیوں کے ذریعہ لے جانے کے بجائے بس کے ذریعہ ریلے کو ختم کر دیا تھا۔ پیرس سٹی حکام نے امن احتجاج کے ساتھ اولمپک شعلہ کا استقبال کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا تھا۔ شہر کی حکومت نے تمام انسانیت اور انسانی حقوق کی اقدار کو فروغ دینے کی کوشش میں سٹی ہال میں ایک بینر منسلک کیا جس میں لکھا گیا تھا کہ پیرس پوری دنیا میں انسانی حقوق کا دفاع کرتا ہے۔ رپورٹرز و د آؤٹ بارڈرز کے ممبران بڑی تعداد میں احتجاج کرنے کے لئے نکلے۔ ایک اندازے کے مطابق 3000 فرانسیسی پولیس نے اولمپک مشعل ریلے کی حفاظت کی جب یہ ایفل ٹاور سے روانہ ہوا اور احتجاج کے خطرے کے درمیان پیرس کو پار کیا۔ وسیع پیمانے پر تبت کے حامی احتجاج ، بشمول ایک سے زیادہ مظاہرین کی طرف سے پانی یا آگ بجھانے والے آلات سے شعلہ بجھانے کی کوشش ، نے ریلے حکام کو پانچ بار (پیرس میں پولیس حکام کے مطابق) شعلہ بجھانے اور چینی عہدیداروں کے مطالبے پر ایک بس پر مشعل لوڈ کرنے پر مجبور کیا۔ یہ بعد میں چینی وزارت خارجہ کی طرف سے انکار کیا گیا تھا ، فرانسیسی ٹیلی ویژن نیٹ ورک فرانس 2 کی طرف سے نشر کردہ ویڈیو فوٹیج کے باوجود جس میں چینی شعلہ حاضرین کو مشعل کو بجھاتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ بیک اپ شعلے ہر وقت مشعل کو دوبارہ روشن کرنے کے لئے ریلے کے ساتھ ہیں۔ فرانسیسی جوڈو کا اور مشعل بردار ڈیوڈ ڈوٹلیٹ نے چینی شعلہ حاضرین پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا جنہوں نے مشعل کو بجھایا جو وہ ٹیڈی رینر کے حوالے کرنے والا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہر چیز سے ڈرتے ہیں ، لیکن یہ صرف پریشان کن ہے۔ انہوں نے اس حقیقت کے باوجود شعلہ بجھایا کہ کوئی خطرہ نہیں تھا ، اور وہ اسے دیکھ سکتے تھے اور وہ اسے جانتے تھے۔ مجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے ایسا کیوں کیا۔

یونان: 24 مارچ ، 2008 کو ، اولمپک شعلہ اولمپیا ، یونان ، قدیم اولمپک کھیلوں کے مقام پر روشن کیا گیا تھا۔ اداکارہ ماریا نفیلیٹو نے ، ایک اعلیٰ کابن کے کردار میں ، پہلے مشعل بردار ، 2004 کے موسم گرما کے اولمپکس میں تائی کوونڈو میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے یونان کے الیگزینڈروس نکولاٹس کا مشعل روشن کیا ، جس نے دوسرا مشعل بردار ، خواتین کے بریسٹ اسٹروک میں اولمپک چیمپئن چین کے لوو شو جوان کو شعلہ سونپا۔ تبت میں حالیہ بدامنی کے بعد ، رابرٹ مینارڈ سمیت رپورٹرز وائرڈ بارڈرز کے تین ممبروں نے سکیورٹی کی خلاف ورزی کی اور اولمپیا ، یونان میں مشعل روشن کرنے کی تقریب کے دوران بیجنگ کی اولمپک آرگنائزنگ کمیٹی کے سربراہ لیو کی کی تقریر میں خلل ڈالنے کی کوشش کی۔ عوامی جمہوریہ چین نے اسے اولمپکس کو خراب کرنے کی شرمناک کوشش قرار دیا۔ 30 مارچ 2008 کو ایتھنز میں ، بیجنگ کھیلوں کے منتظمین کو یونانی عہدیداروں سے مشعل کے حوالے کرنے کی تقریبات کے دوران ، مظاہرین نے 'آزاد تبت' کا نعرہ لگایا اور بینر کھولے۔ 15 مظاہرین میں سے 10 کو پولیس حراست میں لے لیا گیا۔ اس حوالے کے بعد ، احتجاج بین الاقوامی سطح پر جاری رہا ، خاص طور پر نیپال میں پولیس کے ساتھ پرتشدد تصادم۔

قازقستان: الماتی میں پہلا مشعل بردار ، جہاں 2 اپریل کو اولمپک مشعل پہلی بار پہنچی تھی ، قازقستان کے صدر نور سلطان نزاریف تھے۔ یہ راستہ میڈیو اسٹیڈیم سے آستانہ اسکوائر تک 20 کلومیٹر کا تھا۔ ایسی اطلاعات تھیں کہ اوغور کارکنوں کو گرفتار کیا گیا تھا اور کچھ کو چین واپس بھیج دیا گیا تھا۔

اس راستے نے مارچ 2008 سے مئی 2008 سے اگست 2008 تک چھ براعظموں کے ذریعے مشعل کو لے لیا۔ منصوبہ بند راستے میں اصل میں ہو چی منہ شہر اور ہانگ کانگ کے مابین تائی پے میں ایک اسٹاپ شامل تھا ، لیکن بیجنگ اور تائی پے میں اس بات پر اختلاف تھا کہ آیا یہ راستے کا بین الاقوامی یا گھریلو حصہ تھا یا نہیں۔ جبکہ چین اور چینی تائی پے کی اولمپک کمیٹیوں نے اس نقطہ نظر پر ابتدائی اتفاق رائے حاصل کیا ، تائیوان میں جمہوریہ چین کی حکومت نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ اس جگہ کو تائیوان کو ہانگ کانگ اور مکاؤ کے برابر رکھنے کے طور پر سمجھا جاسکتا ہے ، جس پر اس نے اعتراض کیا۔ بیجنگ آرگنائزنگ کمیٹی نے مذاکرات جاری رکھنے کی کوشش کی ، لیکن تائیوان میں 24 کلومیٹر مشعل کے راستے پر جمہوریہ چین کے جھنڈے یا ترانے پر مزید تنازعات پیدا ہوئے۔ 21 ستمبر ، 2007 کو مذاکرات کے اختتام کے لئے آدھی رات کی آخری تاریخ تک ، تائیوان اور چین مشعل ریلے کے مسئلے پر سمجھوتہ کرنے سے قاصر تھے۔ آخر میں ، تائیوان آبنائے کے دونوں اطراف نے تائی پے ٹانگ کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔

برطانیہ: 2012 کے موسم گرما کے اولمپکس کے میزبان شہر لندن میں منعقدہ مشعل ریلے کا مرحلہ 6 اپریل کو ویمبلی اسٹیڈیم سے شروع ہوا ، لندن کے شہر سے گزرا ، اور بالآخر شہر کے مشرقی حصے میں او 2 ایرینا میں ختم ہوا۔ 48 کلومیٹر (30 میل) کے مرحلے کو مکمل کرنے میں مجموعی طور پر ساڑھے سات گھنٹے لگے ، اور تبتی آزادی کے حامیوں اور انسانی حقوق کے حامیوں کے احتجاج کو اپنی طرف متوجہ کیا ، جس کی وجہ سے منصوبہ بند راستے میں تبدیلیاں اور ایک بس پر غیر منصوبہ بند نقل و حرکت ہوئی ، جسے پھر مظاہرین نے مختصر طور پر روک دیا۔ وزیر داخلہ جیکو اسمتھ نے سرکاری طور پر بیجنگ آرگنائزنگ کمیٹی کو ٹریک سوٹ میں ملبوس چینی سکیورٹی گارڈز کے رویے کے بارے میں شکایت کی ہے۔ چینی عہدیداروں کو ، مظاہرین کو بدسلوکی کرتے ہوئے دیکھا گیا ، لندن کے میئر کین لیونگ اسٹون اور لندن اولمپک کمیٹی کے چیئرمین لارڈ کو دونوں نے غنڈوں کے طور پر بیان کیا۔ میٹروپولیٹن پولیس کے ایک بریفنگ پیپر سے پتہ چلتا ہے کہ مشعل ریلے کے لئے سکیورٹی کی لاگت £ 750,000 ہے اور چینی سکیورٹی ٹیم کی شرکت پر پہلے سے اتفاق کیا گیا تھا ، اس کے باوجود میئر نے کہا ، ہمیں پہلے سے نہیں معلوم تھا کہ یہ غنڈے سکیورٹی خدمات سے تھے۔ اگر مجھے معلوم ہوتا تو ہم نے نہیں کہا ہوتا۔

لندن میں 80 مشعل برداروں میں سے ، سر اسٹیو ریڈگریو ، جنہوں نے ریلے کا آغاز کیا ، نے میڈیا سے ذکر کیا کہ انہیں ایونٹ کا بائیکاٹ کرنے کے لئے ای میل کی درخواستیں موصول ہوئی تھیں اور وہ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ اس کو ایک مسئلہ کیوں بنانا چاہتے ہیں۔ فرانسسکا مارٹینز اور رچرڈ ووگن نے مشعل اٹھانے سے انکار کر دیا ، جبکہ کونی ہک نے اسے اٹھانے اور چین کے خلاف بھی بات کرنے کا فیصلہ کیا۔ تبت کے حامی رکن پارلیمنٹ نارمن بیکر نے تمام مشعل برداروں سے دوبارہ غور کرنے کو کہا۔ دونوں سمتوں سے دباؤ کے درمیان ، وزیر اعظم گورڈن براؤن نے 10 ڈاوننگ اسٹریٹ کے باہر مشعل کا استقبال کیا بغیر اسے تھامے یا چھوئے۔ لندن ریلے نے مشعل کو ایک موبائل حفاظتی انگوٹی کے طور پر بیان کیا۔ ریڈگریو نے ایونٹ شروع کرتے ہی احتجاج شروع کر دیا ، جس کے نتیجے میں کم از کم پینتیس افراد پہنچے۔ لیڈبروک گروو میں ایک مظاہرین نے ایک لمحے کی جدوجہد میں کونی ہک سے مشعل کو چھیننے کی کوشش کی ، اور ایک علیحدہ واقعے میں ، مشعل کے قریب آگ بجھانے والا آلہ لگایا گیا۔ چینی سفیر نے حفاظتی خدشات کے درمیان راستے میں غیر اعلانیہ تبدیلی کے بعد چائنا ٹاؤن کے ذریعے مشعل کو لے لیا۔ مشعل نے حفاظتی خدشات اور مظاہرین سے بچنے کی کوششوں کے درمیان فلیٹ اسٹریٹ کے ساتھ ایک بس پر غیر منصوبہ بند حرکت کی۔ تبتی حامی مظاہرین کا مقابلہ کرنے اور 2008 کے بیجنگ اولمپکس کے لئے اپنی حمایت ظاہر کرنے کی کوشش میں ، 2,000 سے زیادہ چینی بھی مشعل کے راستے پر جمع ہوئے اور نشانات ، بینر اور چینی جھنڈوں کے ساتھ مظاہرہ کیا۔ اولمپک ٹریم ون ، ون ورلڈ کا نعرہ دکھاتے ہوئے بڑی تعداد میں حامی ٹرافلگر اسکوائر پر مرکوز تھے۔

فرانس: پیرس میں مشعل ریلے کا مرحلہ ، جو 7 اپریل کو منعقد ہوا ، ایفل ٹاور کی پہلی سطح پر شروع ہوا اور اسٹیڈی شارلیٹی میں ختم ہوا۔ اس ریلے کو ابتدائی طور پر 28 کلومیٹر کا احاطہ کرنا تھا ، لیکن تبت کے حامی اور انسانی حقوق کے کارکنوں کے وسیع پیمانے پر احتجاج کے بعد چینی عہدیداروں کے مطالبے پر اسے مختصر کر دیا گیا ، جنہوں نے بار بار جلوس میں خلل ڈالنے ، رکاوٹ ڈالنے یا روکنے کی کوشش کی۔ چینی حکام کی درخواست پر ٹاؤن ہال میں ایک طے شدہ تقریب منسوخ کر دی گئی تھی ، اور ، چینی حکام کی درخواست پر ، مشعل نے کھلاڑیوں کے ذریعے لے جانے کے بجائے بس کے ذریعے ریلے کو ختم کر دیا تھا۔ پیرس سٹی حکام نے امن احتجاج کے ساتھ اولمپک شعلہ کا استقبال کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا تھا۔ شہر کی حکومت نے تمام انسانیت اور انسانی حقوق کی اقدار کو فروغ دینے کی کوشش میں سٹی ہال میں ایک بینر منسلک کیا جس میں لکھا گیا تھا کہ پیرس پوری دنیا میں انسانی حقوق کا دفاع کرتا ہے۔ رپورٹرز وڈ آؤٹ بارڈرز کے ممبران بڑی تعداد میں احتجاج کرنے کے لئے نکلے۔ ایک اندازے کے مطابق 3000 فرانسیسی پولیس نے اولمپک مشعل ریلے کی حفاظت کی جب یہ ایفل ٹاور سے روانہ ہوا اور احتجاج کے خطرے کے درمیان پیرس کو پار کیا۔ وسیع پیمانے پر تبت کے حامی احتجاج ، بشمول ایک سے زیادہ مظاہرین کی طرف سے پانی یا آگ بجھانے والے آلات سے شعلہ بجھانے کی کوشش ، نے ریلے حکام کو پانچ بار (پیرس میں پولیس حکام کے مطابق) شعلہ بجھانے اور چینی عہدیداروں کے مطالبے پر ایک بس پر مشعل لوڈ کرنے پر مجبور کیا۔ یہ بعد میں چینی وزارت خارجہ کی طرف سے انکار کیا گیا تھا ، فرانسیسی ٹیلی ویژن نیٹ ورک فرانس 2 کی طرف سے نشر کردہ ویڈیو فوٹیج کے باوجود جس میں چینی شعلہ حاضرین کو مشعل کو بجھاتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ بیک اپ شعلے ہر وقت مشعل کو دوبارہ روشن کرنے کے لئے ریلے کے ساتھ ہیں۔ فرانسیسی جوڈو کا اور مشعل بردار ڈیوڈ ڈونلیٹ نے چینی شعلہ حاضرین پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا جنہوں نے مشعل کو بجھایا جو وہ ٹیڈی رینر کے حوالے کرنے جا رہا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہر چیز سے ڈرتے ہیں ، لیکن یہ

صرف پریشان کن ہے۔ انہوں نے اس حقیقت کے باوجود شعلہ بجھایا کہ کوئی خطرہ نہیں تھا ، اور وہ اسے دیکھ سکتے تھے اور وہ اسے جانتے تھے۔ مجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے ایسا کیوں کیا۔

مشعل کو اے ٹی اینڈ ٹی پارک کے باہر ایک پارک میں تقریباً 1:17 بجے پی ڈی ٹی (20:17 یو ٹی سی) میں روشن کیا گیا تھا ، جسے امریکی اور چینی اولمپک عہدیداروں نے مختصر طور پر اونچے مقام پر رکھا تھا۔ ریلے الجھن میں گر گیا کیونکہ پیچیدہ طور پر منصوبہ بند ریلے میں پہلا رنر واٹر فرنٹ پیر پر ایک گودام میں غائب ہو گیا جہاں یہ آدھے گھنٹے تک رہا۔ ہزاروں چین نواز مظاہرین کے مابین جھڑپیں ہوئیں ، جن میں سے بہت سے لوگوں نے کہا کہ انہیں چینی قونصل خانے اور دیگر چین نواز گروپوں اور تبت اور دارفور نواز مظاہرین دونوں نے بس میں بٹھایا تھا۔ غیر چینی مظاہرین کو ناراض ہجوم نے گھیر لیا تھا۔ دوپہر 2 بجے پی ڈی ٹی (21:00 یو ٹی سی) کے آس پاس ، مشعل اسٹیڈیم سے تقریباً 3 کلومیٹر (1.9 میل) دور وین نیس ایونیو کے ساتھ دوبارہ سامنے آئی ، جو ایک بھاری ٹریفک والی شاہراہ تھی جو سرکاری روٹ کے منصوبوں پر نہیں تھی۔ ٹیلی ویژن رپورٹس میں شعلہ موثر سائیکلوں اور یونیفارم والے پولیس افسران کے ساتھ دکھایا گیا تھا۔ دو مشعل برداروں نے ایک ٹرک کے پیچھے آہستہ آہستہ چلتے ہوئے شعلہ اٹھایا اور اولمپک سیکورٹی گارڈز نے گھیر لیا۔ مشعل برداروں کے دوران ، دو مشعل بردار ، اینڈریو مائیکل جو ایک وہیل چیئر استعمال کرتے ہیں اور بے ایریا کونسل کے لئے پائیدار ترقی کے نائب صدر اور تبدیلی کے لئے شراکت داری کے ڈائریکٹر ہیں ، اور ایک ماحولیاتی وکیل ، مجورا کارٹر ، احتجاج میں تبتی جھنڈے ظاہر کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ جسٹن برمن پلازہ میں اختتامی تقریب کو سائٹ پر بڑی تعداد میں مظاہرین کی موجودگی کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا تھا۔ مشعل رن سان فرانسسکو کے مرینا ضلع کے ذریعے آخری حصے کے ساتھ ختم ہوا اور پھر ٹرمینل پر ایک عارضی اختتامی تقریب کے لئے بس کے ذریعے سان فرانسسکو بین الاقوامی ہوائی اڈے منتقل کر دیا گیا ، جس سے آزاد میڈیا کو خارج کر دیا گیا تھا۔ سان جوس مرکزی نیوز نے دھوکہ دہی کے واقعہ کو ایک خوبصورت شہر کے زمین کی تزئین کے خلاف کھیلا گیا والٹو کا کھیل قرار دیا۔ بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کے صدر جیک روگ نے کہا کہ سان فرانسسکو ریلے نے خوش قسمتی سے لندن اور پیرس میں ٹانگوں کو خراب کرنے والی بہت سی رکاوٹوں سے بچا ، لیکن تاہم ، وہ خوشگوار پارٹی نہیں تھی جس کی ہم نے خواہش کی تھی۔

فرانسیسی ممبران پارلیمنٹ اور دیگر فرانسیسی سیاستدانوں نے بھی احتجاج کا اہتمام کیا۔ پارلیمنٹ میں تمام سیاسی جماعتوں - یو ایم پی ، سوشلسٹس ، نیو سینٹر ، کمیونسٹوں ، ڈیموکریٹک موومنٹ (مرکز) اور گرینز - نے مشترکہ طور پر نیشنل اسمبلی کے اجلاس میں وقفے کی درخواست کی ، جسے منظور کیا گیا ، تاکہ ممبران پارلیمنٹ باہر نکل سکیں اور ایک بینر کھول سکیں۔ مشعل پر مشتمل کوچ قومی اسمبلی اور جمع ہونے والے احتجاج کرنے والے ممبران پارلیمنٹ کے پاس سے گزرا ، جنہوں نے کئی بار گزرتے ہوئے تبت کے لئے آزادی کا نعرہ لگایا۔

فرانسیسی پولیس کو واقعات سے نمٹنے کے لئے تنقید کا نشانہ بنایا گیا ، اور خاص طور پر مظاہرین سے تبتی جھنڈوں کو ضبط کرنے کے لئے۔ اخبار لیبریشن نے تبصرہ کیا: پولیس نے اتنا کچھ کیا کہ صرف چینیوں کو اظہار رائے کی آزادی دی گئی۔ ٹروکیٹرو کے علاوہ ہر جگہ تبتی جھنڈے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ وزیر داخلہ مشیل الیوٹ ماری نے بعد میں بیان کیا کہ پولیس کو ایسا کرنے کا حکم نہیں دیا گیا تھا ، اور انہوں نے اپنی پہل پر کام کیا تھا۔ فرانس 2 کے ایک کیمرا مین کو ایک پولیس افسر نے چہرے پر مارا ، بے ہوش کر دیا ، اور اسے اسپتال بھیجنا پڑا۔

یکم اپریل ، 2008 کو ، سان فرانسسکو بورڈ آف سپروائزرز نے ایک قرارداد کی منظوری دی جس میں انسانی حقوق کے خدشات کو حل کیا گیا تھا جب بیجنگ اولمپک مشعل 9 اپریل کو سان فرانسسکو پہنچے گی۔ اس قرارداد میں چین کی طرف سے بین الاقوامی برادری ، بشمول سان فرانسسکو کے شہریوں کے ساتھ اپنے ماضی کے سنجیدہ وعدوں کو پورا کرنے میں ناکامی پر تنویش اور احتجاج کے ساتھ مشعل کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ چین اور مقبوضہ تبت میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لئے۔ 8 اپریل کو ، متعدد احتجاجوں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی جن میں ایک شہر کے اقوام متحدہ پلازہ میں اداکار رچرڈ گیر اور آرچ بشپ ڈیسمنڈ ٹو کی قیادت میں۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ: مشعل ریلے کا شمالی امریکی حصہ 9 اپریل کو سان فرانسسکو ، کیلیفورنیا میں ہوا۔ ریلے کے دن عہدیداروں نے مشعل کو ایک غیر اعلانیہ راستے پر موڑ دیا۔ آغاز میک کووی کوو میں ہوا ، جہاں امریکی اولمپک کمیٹی کے نارمن بیلنگھم نے مشعل کو پہلے مشعل بردار ، چینی 1992 اولمپک چیمپئن سوئمر لین لی کو دیا۔ جسٹن برمن پلازہ میں منصوبہ بند اختتامی تقریب منسوخ کر دی گئی اور اس کے بجائے ، سان فرانسسکو بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک تقریب منعقد کی گئی ، جہاں مشعل کو بیونس آئرس کے لئے روانہ ہونا تھا۔ راستے میں تبدیلیوں نے بڑی تعداد میں چین کے حامیوں اور چین کے خلاف مظاہرین سے بچنے کی اجازت دی۔ جب لوگوں کو پتہ چلا کہ جسٹن برمن پلازہ میں اختتامی تقریب نہیں ہوگی ، تو ناراض رد عمل سامنے آئے۔ ایک مظاہرین کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ روٹ میں تبدیلی کسی بھی منظم احتجاج کو ناکام بنانے کی کوشش تھی۔ سان فرانسسکو بورڈ آف سپروائزرز کے صدر آرون پیسکن ، میئر گیون نیوزوم کے ناقد ، نے کہا کہ یہ پیسہ کے ناقابل یقین اثر و رسوخ کی وجہ سے بش اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ اور چینی حکومت کو خوش کرنے کا ایک cynical منصوبہ تھا۔ نیوزوم نے کہا کہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ ہر ایک کے بہترین مفاد میں ہے اور ان کا خیال ہے کہ راستے میں تبدیلی کے باوجود لوگوں کو احتجاج کرنے اور مشعل کی حمایت کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ امریکی اولمپک کمیٹی کے سربراہ پیٹر اوبروت نے روٹ کی تبدیلیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا ، عالمی نقطہ نظر سے سان فرانسسکو کے شہر کی تعریف کی جائے گی۔ شعلہ دیکھنے والے لوگ حیران اور خوش تھے جیسا کہ سی بی ایس اور این بی سی کی براہ راست ویڈیو سے دکھایا گیا ہے۔ اس ایونٹ کی میزبانی کے لئے شہر کی لاگت XNUMX\$726,400 امریکی ڈالر بتائی گئی ہے ، جس میں سے تقریباً half نصف نجی فنڈ ریزنگ کے ذریعہ وصول کی گئی ہے۔ میئر گیون نیوزم نے کہا کہ پولیس چیف ہنری فونگ کے ساتھ مشاورت کے بعد روٹ تبدیل کرنے کے فیصلے سے بڑے پیمانے پر گرفتاریوں سے متعلق اخراجات سے گریز کیا گیا تھا۔

ارجنٹائن: 11 اپریل کو ارجنٹائن کے شہر بیونس آئرس میں مشعل ریلے کا مرحلہ شروع ہوا ، جس کا آغاز کوسٹانیرا سور میں لولا مورا ایمفی تھیٹر میں ایک فنکارانہ شو سے ہوا۔ شو کے اختتام پر بیونس آئرس کے میئر موریسو میگری نے مشعل

کو پہلے مشعل بردار ، کارلوس ایسپینولا کو دیا۔ یہ مرحلہ پالمو ضلع میں بیونس آئرس رائٹنگ کلب میں ختم ہوا ، آخری مشعل بردار گیریللا سباتینی تھیں۔ 13.8 کلومیٹر کے راستے میں اولمپک اور پلازہ ڈی میو جیسے تاریخی مقامات شامل تھے۔ اس دن میں کئی پرو تبت احتجاج ہوئے ، جن میں ایک بڑا بینر شامل تھا جس میں فری تبت لکھا گیا تھا ، اور ایک متبادل انسانی حقوق کا مشعل جو مظاہرین نے روشن کیا تھا اور شعلہ لینے کے راستے کے ساتھ ساتھ پریڈ کیا تھا۔ ان میں سے زیادہ تر احتجاج پرامن نوعیت کے تھے ، اور مشعل کو روکا نہیں گیا تھا۔ چینی تارکین وطن بھی کھیلوں کی حمایت میں نکل آئے ، لیکن دونوں گروہوں کے مابین صرف معمولی جھگڑے کی اطلاع ملی۔ سکیورٹی کی قطاروں سے گھیرے ہوئے رنرز نے اولمپک شعلہ کو ہزاروں خوشی سے بھرے ارجنٹائن کے قریب ایک ہفتے میں سب سے زیادہ پریشانی سے پاک مشعل ریلے میں لے لیا۔ لوگوں نے پریڈ کے راستے کو کنفیٹی سے غسل دیا۔ بینکوں ، سرکاری دفاتر اور کاروباری اداروں نے شعلے کے پانچ براعظموں کے سفر پر واحد لاطینی امریکی اسٹاپ کے لئے ادھا دن کی چھٹی لی۔

برطانیہ: 6 اپریل کو لندن ، 2012 کے موسم گرما کے اولمپکس کے میزبان شہر میں منعقدہ مشعل ریلے کی ٹانگ ویمبلی اسٹیڈیم سے شروع ہوئی ، لندن کے شہر سے گزر گئی ، اور بالآخر شہر کے مشرقی حصے میں او 2 ایرینا میں ختم ہوئی۔ 48 کلومیٹر (30 میل) کی ٹانگ کو مکمل کرنے میں مجموعی طور پر ساڑھے سات گھنٹے لگے ، اور تبتی آزادی کے حامیوں اور انسانی حقوق کے حامیوں کے احتجاج کو اپنی طرف متوجہ کیا ، جس کی وجہ سے منصوبہ بند راستے میں تبدیلیاں اور ایک بس پر غیر منصوبہ بند نقل و حرکت ہوئی ، جسے پھر مظاہرین نے مختصر طور پر روک دیا۔ وزیر داخلہ جیکوئی اسمتھ نے سرکاری طور پر بیجنگ آرگنائزنگ کمیٹی کو ٹریک سوٹ میں ملبوس چینی سکیورٹی گارڈز کے رویے کے بارے میں شکایت کی ہے۔ چینی عہدیداروں کو ، مظاہرین کو بدسلوکی کرتے ہوئے دیکھا گیا ، لندن کے میئر کین لیونگ اسٹون اور لندن اولمپک کمیٹی کے چیئرمین لارڈ کو دونوں نے غنڈوں کے طور پر بیان کیا۔ میٹروپولیٹن پولیس کے ایک بریفنگ پیپر سے پتہ چلتا ہے کہ مشعل ریلے کے لئے سکیورٹی کی لاگت £ 750,000 ہے اور چینی سکیورٹی ٹیم کی شرکت پر پہلے سے اتفاق کیا گیا تھا ، اس کے باوجود میئر نے کہا ، ہمیں پہلے سے نہیں معلوم تھا کہ یہ غنڈے سکیورٹی خدمات سے تھے۔ اگر مجھے معلوم ہوتا تو ہم نے نہیں کہا ہوتا۔

مشہور ہندوستانی سماجی کارکن اور ایک ریٹائرڈ انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسر کرن بیڈی نے حصہ لینے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس ایونٹ میں 'کیچ والی عورت' کے طور پر نہیں چلنا چاہتی ہیں۔ 15 اپریل کو ، بالی ووڈ اداکارہ سوبا علی خان نے بہت مضبوط ذاتی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے اولمپک مشعل ریلے سے دستبردار ہو گئے۔ 16 اپریل کو ، تبت میں چینی جبر کے خلاف دہلی میں احتجاج کا اہتمام کیا گیا تھا ، اور اسے پولیس نے توڑ دیا۔

تھائی لینڈ: بینکاک کے ذریعے 18 اپریل ریلے اولمپک شعلہ کا تھائی لینڈ کا پہلا دورہ تھا۔ ریلے نے صرف 10 کلومیٹر سے زیادہ کا احاطہ کیا ، اور اس میں بینکاک کا چاننا ٹاؤن بھی شامل تھا۔ مشعل کو جمہوریت کی یادگار ، چترالادا محل اور شہر کے متعدد دیگر مقامات کے پاس لے جایا گیا تھا۔ گرین ورلڈ فاؤنڈیشن (جی ڈبلیو ایف) کی چیئرمین ایم آر ناريسا چکرونگسی ، تبت میں چین کی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مشعل چلانے کی تقریب سے دستبردار ہو گئیں۔ اولمپک حامیوں کے ساتھ کئی سو مظاہرین موجود تھے۔ تھائی حکام نے غیر ملکی مظاہرین کو گرفتار کرنے اور مستقبل میں تھائی لینڈ میں داخلے پر پابندی لگانے کی دھمکی دی۔ تھائی انسانی حقوق کے گروہوں کے ایک اتحاد نے اعلان کیا کہ وہ ریلے کے دوران ایک چھوٹا سا مظاہرہ منعقد کرے گا ، اور کئی سو افراد نے بیجنگ کے حامیوں کا سامنا کرتے ہوئے احتجاج میں حصہ لیا۔ مطلوبہ مشعل بردار ماں راجوونگسی ناريسا چکرونگسی نے تبت میں چین کی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ریلے کا بائیکاٹ کیا۔ بینکاک میں ، طلباء نے میڈیا کو بتایا کہ چینی سفارت خانے نے انہیں نقل و حمل فراہم کیا اور انہیں پہننے کے لئے شرٹس دیں۔

انڈونیشیا: اولمپک شعلہ 22 اپریل کو جکارتہ پہنچا۔ چینی سفارت خانے کی درخواست پر جکارتہ کے ذریعے اصل 20 کلومیٹر ریلے کو سکیورٹی خدشات کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا تھا ، اور اس کے بجائے مشعل کو شہر کے مرکزی اسٹیڈیم کے ارد گرد لے جایا گیا تھا ، جیسا کہ اسلام آباد میں تھا۔ کئی درجن پرو تبت مظاہرین اسٹیڈیم کے قریب جمع ہوئے ، اور پولیس نے انہیں منتشر کر دیا۔ یہ تقریب شہر کے مرکزی اسٹیڈیم کے ارد گرد سڑکوں پر منعقد کی گئی تھی۔ سکیورٹی خدشات کی وجہ سے اور چینی سفارت خانے کی درخواست پر شہر کے ذریعے ریلے کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اسٹیڈیم کے اندر صرف مدعوین اور صحافیوں کو داخل کیا گیا تھا۔ اسٹیڈیم کے باہر مظاہرے ہوئے۔

ملائیشیا: یہ ایونٹ دارالحکومت کوالالمپور میں 21 اپریل کو منعقد کیا گیا تھا۔ 16.5 کلومیٹر لمبی ریلے تاریخی آزادی اسکوائر سے شروع ہوئی ، مشہور پیٹروناس ٹوئن ٹاورز پر اختتام پذیر ہونے سے پہلے شہر کے کئی مقامات کے سامنے سے گزری۔ اولمپک شعلہ پارلیمنٹ ہاؤس ، نیشنل مسجد ، کے ایل ٹاور اور مرٹیکا اسٹیڈیم کے ساتھ گزرنے والے مقامات میں شامل تھے۔ ملائیشین پولیس اسپیشل ایکشن اسکواڈ کے 1000 اہلکاروں کی ایک ٹیم نے ایونٹ کی حفاظت کی اور مشعل برداروں کو ساتھ لیا۔ آخری بار ملائیشیا میں اولمپک مشعل ریلے 1964 ٹوکیو ایڈیشن تھا۔

ہندوستان نے چین کے مطالبات کو مسترد کر دیا کہ مشعل کا راستہ ہندوستان کی 150,000 مضبوط تبتی جلاوطنی برادری سے صاف ہوجائے ، جس کے ذریعہ انہوں نے 3 کلومیٹر کے کم راستے کے قریب اجتماع پر پابندی کی ضرورت کی۔ جواب میں ہندوستانی عہدیداروں نے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوریت ہے ، اور دھرنے پر مکمل پابندی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ کچھ دیگر رپورٹس کے برعکس ، ہندوستانی عہدیداروں نے اولمپک مقدس شعلہ پروٹیکشن یونٹ کی اجازت سے بھی انکار کر دیا۔ مشترکہ اثر ہندوستان اور چین کے مابین تعلقات میں تیزی سے خرابی ہے۔ دریں اثنا ، تبت کی جلاوطنی حکومت ، جو ہندوستان میں مقیم ہے ، نے بیان کیا ہے کہ وہ اولمپک مشعل ریلے کی رکاوٹ کی حمایت نہیں کرتی ہے۔

آسٹریلیا: یہ تقریب 24 اپریل کو آسٹریلیائی دارالحکومت کے علاقے کینبرا میں منعقد ہوئی ، اور اس نے کینبرا کے وسطی علاقوں میں تقریباً 16 کلومیٹر کا احاطہ کیا ، جو مفاہمت کی جگہ سے دولت مشترکہ پارک تک تھا۔ کینبرا پہنچنے پر ، اولمپک شعلہ چینی عہدیداروں نے مقامی آبائی بزرگ اگنیس شی ، ننگوال لوگوں کو پیش کیا۔ اس کے نتیجے میں ، اس نے انہیں امن اور استقبال کے تحفے کے طور پر ایک پیغام کی چھڑی پیش کی۔ سینکڑوں تبت کے حامی مظاہرین اور ہزاروں

چینی طلباء نے مبینہ طور پر شرکت کی۔ مظاہرین اور مخالف مظاہرین کو آسٹریلیائی فیڈرل پولیس نے الگ رکھا۔ اس تقریب کی تیاری چینی شعلہ حاضرین کے کردار پر اختلاف رائے کی وجہ سے خراب ہو گئی ، آسٹریلیائی اور چینی عہدیداروں نے ایک پریس کانفرنس کے دوران ان کے کام اور مراعات پر عوامی طور پر بحث کی۔

سلطنت عمان: مسقط مشرق وسطیٰ میں مشعل کا واحد اسٹاپ تھا ، 14 اپریل کو۔ ریلے نے 20 کلومیٹر کا احاطہ کیا۔ کوئی احتجاج یا واقعات کی اطلاع نہیں دی گئی۔ مشعل برداروں میں سے ایک شامی اداکارہ سلف فوخرجی تھیں۔

ایچ آر ٹی آر کی آؤٹ ریج ڈائریکٹر ، سوسن پراگر ، فرینڈز آف فالون گونگ کی مواصلات کی ڈائریکٹر بھی ہیں ، جو ایک شبہ سرکاری غیر منافع بخش ہے جس کی مالی اعانت کانگریس کے ممبر ٹام لینٹو کی اہلیہ اور این ای ڈی کے سفیر مارک پالمر نے کی ہے۔ ایونٹ کے لئے ایک بڑا دھچکا فٹ بالر ڈیاگو میراڈونا کی وجہ سے ہوا ، جو بیونس آئرس کے ذریعے ریلے کھولنے کے لئے شیڈول تھا ، اولمپک تنازعہ سے بچنے کی کوشش میں باہر نکل گیا۔ برطانیہ ، فرانس اور امریکہ میں ریلے کو خراب کرنے والے مناظر سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے ، شہر کی حکومت نے ایک پیچیدہ سیکیورٹی آپریشنل ڈیزائن کیا جس میں 1200 پولیس افسران اور 3000 دیگر افراد ، بشمول سرکاری ملازمین اور رضاکاروں سمیت ، اولمپک شعلہ ریلے کی حفاظت کی۔ مجموعی طور پر ، احتجاج پر امن نوعیت کے تھے ، حالانکہ اولمپک شعلہ بجھانے کی کوشش میں کئی واٹر بالوں پھینکنے ، اور چینی تارکین وطن کمیونٹیز کے مظاہرین اور حامیوں کے مابین معمولی جھگڑے تھے۔

تنزانیہ: دارالسلام 13 اپریل کو افریقہ میں مشعل کا واحد اسٹاپ تھا۔ ریلے کا آغاز تزارا ریلوے کے گریڈڈ ٹرمینل سے ہوا ، جو 1970 کی دہائی کا چین کا سب سے بڑا غیر ملکی امدادی منصوبہ تھا ، اور پرانے شہر کے ذریعے 5 کلومیٹر تک ٹیمپکی میں بینجمن مکاپا نیشنل اسٹیڈیم تک جاری رہا۔ مشعل کو وائس صدر علی محمد شین نے روشن کیا۔ اولمپک پرچم لہراتے ہوئے تقریباً ایک ہزار افراد نے ریلے کی پیروی کی۔ احتجاج کا واحد مشہور مثال ثبت میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف احتجاج میں نوبل امن انعام یافتہ وانگاری ماٹائی کی مشعل برداروں کی فہرست سے دستبردار ہونا تھا۔ سلطنت عمان: مسقط 14 اپریل کو مشرق وسطیٰ میں مشعل کا واحد اسٹاپ تھا۔ ریلے نے 20 کلومیٹر کا احاطہ کیا۔ کوئی احتجاج یا واقعات کی اطلاع نہیں ملی۔ مشعل برداروں میں سے ایک شامی اداکارہ سلف فوخرجی تھیں۔

انڈونیشیا: اولمپک شعلہ 22 اپریل کو جکارتہ پہنچا۔ چینی سفارت خانے کی درخواست پر ، جکارتہ کے ذریعے اصل 20 کلومیٹر ریلے کو سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا تھا ، اور اس کے بجائے مشعل کو شہر کے مرکزی اسٹیڈیم کے ارد گرد لے جایا گیا تھا ، جیسا کہ اسلام آباد میں تھا۔ کئی درجن پرو ثبت مظاہرین اسٹیڈیم کے قریب جمع ہوئے ، اور پولیس نے انہیں منتشر کر دیا۔ یہ تقریب شہر کے مرکزی اسٹیڈیم کے ارد گرد سڑکوں پر منعقد کی گئی تھی۔ سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے اور چینی سفارت خانے کی درخواست پر شہر کے ذریعے ریلے کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اسٹیڈیم کے اندر صرف مدعوین اور صحافیوں کو داخل کیا گیا تھا۔ اسٹیڈیم کے باہر مظاہرے ہوئے۔

ہندوستان: ثبت کے حامی مظاہروں کے بارے میں خدشات کی وجہ سے ، 17 اپریل کو نئی دہلی کے ذریعے ریلے کو صرف 2.3 کلومیٹر (1.5 میل سے بھی کم) تک کاٹا گیا تھا ، جسے 70 رنرز کے مابین بانٹا گیا تھا۔ یہ انٹیا گیٹ پر اختتام پذیر ہوا۔ یہ واقعہ پر امن تھا کیونکہ عوام کو ریلے میں اجازت نہیں دی گئی تھی۔ مجموعی طور پر پانچ مطلوبہ مشعل بردار - کرن بیڈی ، سوبا علی خان ، سچن ٹینڈولکر ، بانچونگ بھوٹیا اور سنیل گواسکر - ذاتی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے ، یا ، بھوٹیا کے معاملے میں ، واضح طور پر ثبت کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوئے اور ثبت میں پی آر سی کے کریک ڈاؤن کے خلاف احتجاج کرنے کی خواہش رکھتے تھے۔ ہندوستانی قومی فٹ بال کپتان ، بانچونگ بھوٹیا نے ثبت پر خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے مشعل ریلے کے ہندوستانی حصے میں حصہ لینے سے انکار کر دیا۔ بھوٹیا ، جو سکمانی ہے ، پہلا ایٹھلیٹ ہے جس نے مشعل لے کر دوڑنے سے انکار کر دیا ہے۔ ہندوستانی فلمی اسٹار عامر خان نے اپنے ذاتی بلاگ پر بیان کیا ہے کہ اولمپک کھیل چین سے تعلق نہیں رکھتے اور ثبت کے لوگوں کے لئے ، اور ... دنیا بھر کے تمام لوگوں کے لئے جو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا شکار ہیں ، مشعل ریلے میں حصہ لینے کی تصدیق کرتے ہیں۔ کانگریس صدر سونیا گاندھی کے بیٹے اور نہرو گاندھی خاندان کے فرزند راہل گاندھی نے بھی مشعل لے جانے سے انکار کر دیا۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ: مشعل ریلے کا شمالی امریکی حصہ 9 اپریل کو سان فرانسسکو ، کیلیفورنیا میں ہوا۔ ریلے کے دن عہدیداروں نے مشعل کو ایک غیر اعلانیہ راستے پر موڑ دیا۔ آغاز میک کووی کوو میں ہوا ، جہاں امریکی اولمپک کمیٹی کے نارمن بیلنگھم نے مشعل کو پہلے مشعل بردار ، چینی 1992 اولمپک چیمپئن سوئمر لن لی کو دیا۔ جسٹن برمین پلازہ میں منصوبہ بند اختتامی تقریب منسوخ کردی گئی اور اس کے بجائے ، سان فرانسسکو بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک تقریب منعقد کی گئی ، جہاں مشعل کو بیونس آئرس کے لئے روانہ ہونا تھا۔ راستے کی تبدیلیوں نے دوڑ کو بڑی تعداد میں چین کے حامیوں اور چین کے خلاف مظاہرین سے بچنے کی اجازت دی۔ جب لوگوں کو پتہ چلا کہ جسٹن برمین پلازہ میں اختتامی تقریب نہیں ہوگی ، تو ناراض رد عمل سامنے آئے۔ ایک مظاہرین کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ روٹ میں تبدیلی کسی بھی منظم احتجاج کو ناکام بنانے کی کوشش تھی۔ سان فرانسسکو بورڈ آف سپروائزرز کے صدر ارون پیسکن ، میئر گیون نیوزوم کے ناقد ، نے کہا کہ یہ پیسہ کے ناقابل یقین اثر و رسوخ کی وجہ سے بش اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ اور چینی حکومت کو خوش کرنے کا ایک cynical منصوبہ تھا۔ دوسری طرف ، نیوزوم نے کہا کہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ ہر ایک کے بہترین مفاد میں ہے اور ان کا خیال ہے کہ راستے میں تبدیلی کے باوجود لوگوں کو احتجاج کرنے اور مشعل کی حمایت کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ امریکی اولمپک کمیٹی کے سربراہ پیٹر اوبروت نے روٹ کی تبدیلیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا ، عالمی نقطہ نظر سے سان فرانسسکو کے شہر کی تعریف کی جائے گی۔ شعلہ دیکھنے والے لوگ حیران اور خوش تھے جیسا کہ سی بی ایس اور این بی سی کی براہ راست ویڈیو سے دکھایا گیا ہے۔ اس ایونٹ کی میزبانی کے لئے شہر کی لاگت

726,400 XNUMX امریکی ڈالر بتائی گئی ہے ، جس میں سے تقریباً half نصف نجی فنڈ ریزنگ کے ذریعہ وصول کی گئی ہے۔ میئر گیون نیوزوم نے کہا کہ پولیس چیف ہیدر فونگ کے ساتھ مشاورت کے بعد روٹ تبدیل کرنے کے فیصلے سے بڑے پیمانے پر گرفتاریوں سے متعلق اخراجات سے گریز کیا گیا تھا۔

یکم اپریل ، 2008 کو ، سان فرانسسکو بورڈ آف سپروائزرز نے ایک قرارداد کی منظوری دی جس میں انسانی حقوق کے خدشات کو حل کیا گیا تھا جب بیجنگ اولمپک مشعل 9 اپریل کو سان فرانسسکو پہنچے گی۔ اس قرارداد میں چین کی طرف سے بین الاقوامی برادری ، بشمول سان فرانسسکو کے شہریوں کے ساتھ اپنے ماضی کے سنجیدہ وعدوں کو پورا کرنے میں ناکامی پر تنویش اور احتجاج کے ساتھ مشعل کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ چین اور مقبوضہ تبت میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لئے۔ 8 اپریل کو ، متعدد احتجاجوں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی جن میں ایک شہر کے اقوام متحدہ پلازہ میں اداکار رچرڈ گیر اور آرچ بشپ ڈیسمنڈ ٹٹو کی قیادت میں۔

تنزانیہ: 13 اپریل کو دارالسلام افریقہ میں مشعل کا واحد اسٹاپ تھا۔ ریلے کا آغاز تازارا ریلوے کے گرینڈ ٹرمینل سے ہوا ، جو 1970 کی دہائی کا چین کا سب سے بڑا غیر ملکی امدادی منصوبہ تھا ، اور پرانے شہر کے ذریعے 5 کلومیٹر تک ٹیمپکی میں بینجمن مکاپا نیشنل اسٹیڈیم تک جاری رہا۔ مشعل کو نائب صدر علی محمد شین نے روشن کیا۔ اولمپک پرچم لہراتے ہوئے تقریباً ایک ہزار افراد نے ریلے کی پیروی کی۔ احتجاج کا واحد مشہور مثال تبت میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف احتجاج میں نوبل امن انعام یافتہ وانگاری ماٹائی کی مشعل برداروں کی فہرست سے دستبردار ہونا تھا۔ ارجنٹائن کے کارکنوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وہ پیرس اور لندن میں مظاہرین کی طرح مشعل کے شعلے کو بجھانے کی کوشش نہیں کریں گے۔ میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ ہم اولمپک مشعل کو نہیں بجھائیں گے ، تبت کے حامی کارکن جارج کارکالو نے کہا۔ ہم پورے شہر بیونس آئرس میں حیرت انگیز اقدامات کریں گے ، لیکن یہ سب پر امن ہوں گے۔ دیگر سرگرمیوں کے علاوہ ، مظاہرین نے ایک متبادل مارچ کا اہتمام کیا جو اولمپک سے سٹی ہال تک گیا ، جس میں ان کا اپنا بیومن رائٹس مشعل پیش کیا گیا۔ مشعل کے راستے پر ایک بہت بڑا بینر بھی دکھایا گیا تھا جس پر لکھا تھا آزاد تبت۔ غیر سرکاری تنظیم 'بیومن رائٹس مشعل ریلے' کے نمائندے کے مطابق ، ان کا مقصد اولمپک کھیلوں اور چین میں وسیع پیمانے پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے درمیان تضاد کو ظاہر کرنا تھا۔

ارجنٹائن کے کارکنوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وہ پیرس اور لندن میں مظاہرین کی طرح مشعل کے شعلے کو بجھانے کی کوشش نہیں کریں گے۔ میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ ہم اولمپک مشعل کو نہیں بجھائیں گے ، تبت کے حامی کارکن جارج کارکالو نے کہا۔ ہم پورے شہر بیونس آئرس میں حیرت انگیز اقدامات کریں گے ، لیکن یہ سب پر امن ہوں گے۔ دیگر سرگرمیوں کے علاوہ ، مظاہرین نے ایک متبادل مارچ کا اہتمام کیا جو اولمپک سے سٹی ہال تک گیا ، جس میں ان کا اپنا انسانی حقوق مشعل پیش کیا گیا۔ ایک بہت بڑا بینر بھی دکھایا گیا تھا جس میں لکھا تھا آزاد تبت مشعل کے راستے پر۔ غیر سرکاری تنظیم 'بیومن رائٹس مشعل ریلے' کے نمائندے کے مطابق ، ان کا مقصد اولمپک کھیلوں اور چین میں وسیع پیمانے پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے درمیان تضاد کو ظاہر کرنا تھا۔

ملائیشیا: یہ ایونٹ دارالحکومت کوالالمپور میں 21 اپریل کو منعقد کیا گیا تھا۔ 16.5 کلومیٹر لمبی ریلے تاریخی آزادی اسکوائر سے شروع ہوئی ، مشہور پیٹروناس ٹوئن ٹاورز پر اختتام پذیر ہونے سے پہلے شہر کے کئی مقامات کے سامنے سے گزری۔ اولمپک شعلہ کے پاس سے گزرنے والے مقامات میں پارلیمنٹ ہاؤس ، نیشنل مسجد ، کے ایل ٹاور اور مرڈیکا اسٹیڈیم شامل تھے۔ ملائیشین پولیس اسپیشل ایکشن اسکواڈ کے 1000 اہلکاروں کی ایک ٹیم نے اس ایونٹ کی حفاظت کی اور مشعل برداروں کا ساتھ دیا۔ آخری بار ملائیشیا میں اولمپک مشعل ریلے 1964 ٹوکیو ایڈیشن تھا۔ تھائی لینڈ: بینکاک کے ذریعے 18 اپریل کا ریلے اولمپک شعلہ کا تھائی لینڈ کا پہلا دورہ تھا۔ ریلے نے صرف 10 کلومیٹر سے زیادہ کا احاطہ کیا ، اور اس میں بینکاک کا چاننا ٹاؤن بھی شامل تھا۔ مشعل کو جمہوریت کی یادگار ، چترالادا محل اور شہر کے متعدد دیگر مقامات کے پاس لے جایا گیا تھا۔ گرین ورلڈ فاؤنڈیشن (جی ڈبلیو ایف) کی چیئرمین ایم آر نارپسا چکربونگسی ، تبت میں چین کی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مشعل چلانے کی تقریب سے دستبردار ہو گئیں۔ اولمپک حامیوں کے ساتھ کئی سو مظاہرین موجود تھے۔ تھائی حکام نے غیر ملکی مظاہرین کو گرفتار کرنے اور مستقبل میں تھائی لینڈ میں داخلے پر پابندی لگانے کی دھمکی دی۔ تھائی انسانی حقوق کے گروپوں کے ایک اتحاد نے اعلان کیا کہ وہ ریلے کے دوران ایک چھوٹا سا مظاہرہ منعقد کرے گا ، اور کئی سو افراد نے بیجنگ کے حامیوں کا سامنا کرتے ہوئے احتجاج میں حصہ لیا۔ مطلوبہ مشعل بردار موم راجوونگسی نارپسار چکربونگسی نے تبت میں چین کی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ریلے کا بائیکاٹ کیا۔ بینکاک میں ، طلباء نے میڈیا کو بتایا کہ چینی سفارت خانے نے انہیں نقل و حمل فراہم کیا اور انہیں پہننے کے لئے قمیضیں دیں۔

ریلے کے حامیوں نے ملائیشیا کے دارالحکومت میں چینی سفارت خانے کے سامنے مظاہرہ کیا تھا۔ ریلے کے دن خصوصی پولیس یونٹ کے ایک ہزار کے قریب اہلکاروں کی تعیناتی کی توقع کی جارہی تھی۔ ملائیشیا کی شہریت رکھنے والے ایک جاپانی خاندان اور ان کے 5 سالہ بچے نے تبتی جھنڈا اٹھایا تھا جس پر چینی شہریوں کے ایک گروپ نے پلاسٹک کی ہوا سے بھری لاتھیں سے مارا اور چینی شہریوں کی ایک بھیڑ نے اس تصادم کے دوران مداخلت کی آزادی اسکوائر جہاں ریلے شروع ہوا ، اور چینی گروپ نے چیخ چیخ کر کہا: تائیوان اور تبت چین سے تعلق رکھتے ہیں۔ بعد میں دن کے دوران ، چینی رضاکاروں نے ریلے میں احتجاج کرنے والے دو دوسرے ملائیشین سے پلاکارڈ کو زبردستی لے لیا۔ احتجاج کرنے والے ملائیشین میں سے ایک کو سر میں مارا گیا۔

احتجاج سے محتاط ، ہندوستانی حکام نے نئی دہلی میں ریلے کے راستے کو مختصر کرنے کا فیصلہ کیا ہے ، اور اسے عام طور پر یوم جمہوریہ کی تقریبات سے وابستہ سکیورٹی دی ہے ، جسے دہشت گرد اہداف سمجھا جاتا ہے۔ چینی انٹیلی جنس کی ریلے کے راستے پر ایسے مقامات کی توقعات جو مظاہرین کے لئے خاص طور پر 'نقصان دہ' ہوں گے ، بیجنگ میں ہندوستانی سفیر ، نیروپاما سین کو پیش کی گئیں۔ ہندوستانی میڈیا نے اس خبر پر ناراضگی سے جواب دیا کہ سفیر ، ایک ممتاز لیڈی سفارت کار ، کو مقامی وقت کے مطابق صبح 2 بجے وزارت خارجہ میں طلب کیا گیا تھا۔ بعد میں دہلی میں گمنام ذرائع نے اس خبر کی تردید کی۔ ہندوستانی میڈیا نے اطلاع دی کہ ہندوستان کے وزیر تجارت ، کمال ناتھ نے احتجاج میں بیجنگ کا سرکاری سفر منسوخ کر دیا ، حالانکہ ناتھ اور چینی ذرائع دونوں نے اس کی تردید کی ہے۔

ایچ آر ٹی آر کی آؤٹ ریج ڈائریکٹر ، سوسن پراگر ، فرینڈز آف فالون گونگ کی مواصلات کی ڈائریکٹر بھی ہیں ، جو ایک شبہ سرکاری غیر منافع بخش ہے جس کی مالی اعانت کانگریس کے ممبر ٹام لینٹو کی اہلیہ اور این ای ڈی کے سفیر مارک پالم نے کی ہے۔ ایونٹ کے لئے ایک بڑا دھچکا فٹ بالر ڈیاگو میراڈونا کی وجہ سے ہوا ، جو بیونس آئرس کے ذریعے ریلے کھولنے کے لئے شیڈول تھا ، اولمپک تنازعہ سے بچنے کی کوشش میں باہر نکل گیا۔ برطانیہ ، فرانس اور امریکہ میں ریلے کو خراب کرنے والے مناظر سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے ، شہر کی حکومت نے ایک پیچیدہ سیکیورٹی آپریشنل ڈیزائن کیا جس میں 1200 پولیس افسران اور 3000 دیگر افراد ، بشمول سرکاری ملازمین اور رضاکار شامل تھے۔ مجموعی طور پر ، مظاہرے پر امن نوعیت کے تھے ، حالانکہ اولمپک شعلہ بجھانے کی کوشش میں کئی پانی کے گبارے پھینکنے ، اور چینی تارکین وطن کمیونٹیز کے مظاہرین اور حامیوں کے مابین معمولی جھگڑے تھے۔

پاکستان: اولمپک مشعل 16 اپریل کو پہلی بار اسلام آباد پہنچی۔ صدر پرویز مشرف اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی نے ریلے کی افتتاحی تقریب میں خطاب کیا۔ سیکیورٹی زیادہ تھی ، جس کے لئے ایک اخبار نے مشعل کے اولمپک سفر کے سب سے حساس مرحلے کو کہا۔ ریلے کو ابتدائی طور پر اسلام آباد کے ارد گرد مشعل لے جانے کا ارادہ کیا گیا تھا ، لیکن عسکریت پسندوں کی دھمکیوں یا چین مخالف احتجاج کے بارے میں سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے پوری ریلے کو منسوخ کر دیا گیا تھا ، اور اس کی جگہ جناح اسٹیڈیم کے ٹریک کے ارد گرد مشعل لے جانے کے ساتھ ایک انڈور تقریب نے لے لی تھی۔ پرتشدد احتجاج اور ہم حملوں کے خوف سے ، پاکستان میں مشعل ریلے بند دروازوں کے پیچھے اسٹیڈیم میں ہوا۔ اگرچہ ریلے بند تھا ، ہزاروں پولیس اہلکاروں اور فوجیوں نے شعلے کی حفاظت کی۔ اس کے نتیجے میں ، کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ احتجاج سے محتاط ، ہندوستانی حکام نے نئی دہلی میں ریلے کے راستے کو مختصر کرنے کا فیصلہ کیا ہے ، اور اسے عام طور پر یوم جمہوریہ کی تقریبات سے وابستہ سیکیورٹی دی ہے ، جسے دہشت گرد اہداف سمجھا جاتا ہے۔ چینی انتہیلی جنس کی ریلے کے راستے پر ایسے نکات کی توقعات جو مظاہرین کے لئے خاص طور پر 'نقصان دہ' ہوں گے ، بیجنگ میں ہندوستانی سفیر ، نیروپاما سین کو پیش کی گئیں۔ ہندوستانی میڈیا نے اس خبر پر ناراضگی سے جواب دیا کہ سفیر ، ایک ممتاز لیڈی سفارت کار ، کو مقامی وقت کے مطابق صبح 2 بجے وزارت خارجہ میں طلب کیا گیا تھا۔ بعد میں دہلی میں گمنام ذرائع نے اس خبر کی تردید کی۔ ہندوستانی میڈیا نے اطلاع دی کہ ہندوستان کے وزیر تجارت ، کمال ناتھ نے احتجاج میں بیجنگ کا سرکاری سفر منسوخ کر دیا ، حالانکہ ناتھ اور چینی ذرائع دونوں نے اس کی تردید کی ہے۔

ڈینش مجسمہ ساز Jens Galschiøt کی قیادت میں رنگین جمہوریت گروپ ، نے اصل میں ہانگ کانگ الانٹس ریلے میں شامل ہونے اور شرم کے ستون کو پینٹ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا ، ایک ڈھانچہ جس نے 1989 کے تیانمن اسکوائر احتجاج کی یاد میں ہانگ کانگ میں تعمیر کیا تھا۔ تاہم ، Galschiøt اور دو دیگر لوگوں کو امیگریشن وجوہات کی بناء پر 26 اپریل 2008 کو ہانگ کانگ میں داخلے سے انکار کر دیا گیا تھا اور انہیں ہانگ کانگ چھوڑنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ اس کے جواب میں ، چین میں محب وطن جمہوری تحریکوں کی حمایت میں ہانگ کانگ الانٹس کے نائب چیئرمین لی چک یان نے کہا ، یہ افسوسناک ہے کہ حکومت مشعل ریلے کی وجہ سے ہانگ کانگ کی تصویر کو قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔ ہالی ووڈ اداکارہ میا فارو سے بھی ہانگ کانگ ہوائی اڈے پر مختصر طور پر پوچھ گچھ کی گئی تھی۔ بعد میں انہوں نے ہانگ کانگ میں سوڈان کے ساتھ چین کے تعلقات پر تنقید کرتے ہوئے ایک تقریر کی ، کیونکہ دارفور کے بحران میں چین کے کردار کے بارے میں احتجاج کرنے والے لوگوں کی ایک چھوٹی سی اقلیت بھی تھی۔ قانون ساز چیونگ مین کوونگ نے یہ بھی کہا ہے کہ حکومت کا فیصلہ فارو کو داخلے کی اجازت دیتے ہوئے دوسروں کو انکار کرنا دوہری معیار اور ہانگ کانگ کی ایک ملک ، دو نظام کی پالیسی کی خلاف ورزی ہے۔

تھائی لینڈ: بینکاک کے ذریعے 18 اپریل کا ریلے اولمپک شعلہ کا تھائی لینڈ کا پہلا دورہ تھا۔ ریلے نے صرف 10 کلومیٹر سے زیادہ کا احاطہ کیا ، اور اس میں بینکاک کا چاننا ٹاؤن بھی شامل تھا۔ مشعل کو جمہوریت کی یادگار ، چترالادا محل اور شہر کے متعدد دیگر مقامات کے پاس لے جایا گیا تھا۔ گرین ورلڈ فاؤنڈیشن (جی ڈبلیو ایف) کی چیئرمین ایم آر ناريسا چکرونگسی ، تبت میں چین کی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مشعل چلانے کی تقریب سے دستبردار ہو گئیں۔ اولمپک حامیوں کے ساتھ کئی سو مظاہرین موجود تھے۔ تھائی حکام نے غیر ملکی مظاہرین کو گرفتار کرنے اور مستقبل میں تھائی لینڈ میں داخلے پر پابندی لگانے کی دھمکی دی۔ تھائی انسانی حقوق کے گروپوں کے ایک اتحاد نے اعلان کیا کہ وہ ریلے کے دوران ایک چھوٹا سا مظاہرہ منعقد کرے گا ، اور کئی سو افراد نے بیجنگ کے حامیوں کا سامنا کرتے ہوئے احتجاج میں حصہ لیا۔ مطلوبہ مشعل بردار موم راجوونگسی ناريسارا چکروونگسی نے تبت میں چین کی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ریلے کا بائیکاٹ کیا۔ بینکاک میں ، طلباء نے میڈیا کو بتایا کہ چینی سفارت خانے نے انہیں نقل و حمل فراہم کیا اور انہیں پہننے کے لئے قمیضیں دیں۔

اولمپیا میں ہونے والے واقعات کے بعد ، ایسی اطلاعات موصول ہوئیں کہ چین نے کینبرا میں شعلے کی حفاظت کے لئے ریلے روٹ کے ساتھ ساتھ پیپلز لبریشن آرمی کے اہلکاروں کو تعینات کرنے کی اجازت کی درخواست کی۔ آسٹریلیائی حکام نے بیان کیا کہ اگر ایسی درخواست کی جاتی ہے تو ، اس سے انکار کر دیا جائے گا۔ چینی عہدیداروں نے اسے افواہ قرار دیا۔ آسٹریلیائی پولیس کو چینی طلباء اور اسکالرز ایسوسی ایشن کی طرف سے چینی آسٹریلیائی طلباء کے لئے ایک کال کے بعد ریلے کے تماشائیوں کی تلاشی لینے کے اختیارات دینے گئے ہیں۔ نسلی بدعنوان ردی کی ٹوکری اور چین مخالف علیحدگی پسندوں کے خلاف ہمارے مقدس مشعل کا دفاع کرنے کے لئے۔ آسٹریلیائی کونسل آف چینی تنظیموں کے چیئرمین ٹونی گو نے کہا ہے کہ اے سی سی او ہزاروں بیجنگ کے حامی مظاہرین کو بس کے ذریعے کینبرا لے جائے گا ، مشعل ریلے کی حمایت کرنے کے لئے ، لیکن ایک چینی آسٹریلیائی طالب علم ژانگ رونگن نے پریس کو بتایا کہ چینی سفارت کار بیجنگ کے حامی مظاہرین کے لئے بسوں ، کھانے اور رہائش کے انتظام میں مدد کر رہے ہیں ، اور انہیں طاقت کا پر امن مظاہرہ کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ وزیر خارجہ اسٹیفن اسمتھ نے کہا کہ چینی عہدیدار حامیوں پر زور دے رہے ہیں۔

جاپان: یہ ایونٹ ناگانو میں 26 اپریل کو منعقد ہوا ، جس نے 1998 کے سرمائی اولمپکس کی میزبانی کی۔ جاپانی بدھ مت کے مندر زینکو جی ، جو اصل میں ناگانو میں اولمپک مشعل ریلے کا نقطہ آغاز ہونا تھا ، نے مشعل کی میزبانی کرنے سے

انکار کردیا اور ریلے کے منصوبوں سے دستبردار ہو گئے ، اس قیاس آرائی کے درمیان کہ وہاں کے رہاؤں نے چین مخالف حکومت کے مظاہرین کے ساتھ ہمدردی کی۔ نیز پرتشدد احتجاج کے ذریعہ رکاوٹ کا خطرہ۔ زینکو جی مندر کی مرکزی عمارت کے کچھ حصے (زینکو جی ہونٹو) ، جو 1707 میں دوبارہ تعمیر کیا گیا تھا اور جاپان کے قومی خزانے میں سے ایک تھا ، اس کے بعد سپرے پینٹ کے ساتھ تباہ کردیا گیا تھا۔ ایک نیا نقطہ آغاز ، جو پہلے میونسپل عمارت اور اب پارکنگ کا مقام تھا۔ ٹارچ ریلے کے بعد شہر نے مینامی ناگانو اسپورٹس پارک میں منعقد کرنے کی منصوبہ بندی کی تھی جو تبت میں چین کے حالیہ کریک ڈاؤن کے خلاف احتجاج کرنے والے مظاہرین کی وجہ سے ہونے والی رکاوٹوں کے خدشے سے بھی منسوخ کردی گئی تھی۔ اس کے راستے کے ساتھ ساتھ ٹارچ کی حفاظت کے لئے ہزاروں فساد پولیس کو متحرک کیا گیا تھا۔ طاقت کے مظاہرے نے زیادہ تر مظاہرین کو چیک میں رکھا ، لیکن چین یا تبت کے حامی مظاہرین ، جاپانی قوم پرستوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے ذریعہ چیخے ہوئے نعرے ہوا میں سیلاب آئے۔ ہجوم کے تشدد کے مناظر کے درمیان پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا اور چار زخمی ہو گئے۔ مشعل کا راستہ زیادہ تر پر امن مظاہرین سے بھرا ہوا تھا۔ عوام کو اس پارکنگ میں داخلے کی اجازت نہیں دی گئی تھی جہاں ریلے شروع ہوا تھا۔ اس کے بعد زینکو جی رہاؤں نے تبت میں حالیہ واقعات کے متاثرین کے لئے دعا کی تقریب کا انعقاد کیا۔ 100 سے زیادہ پولیس افسران مشعل کے ساتھ بھاگے اور فساد پولیس نے سڑکوں پر قطاریں لگائیں جبکہ تین بلی کاپٹر اوپر اڑے۔ پچھلے ریلے میں مظاہرین کے ساتھ ان کے سلوک پر جاپان کی تشویش کی وجہ سے صرف دو چینی محافظوں کو مشعل کے ساتھ جانے کی اجازت دی گئی۔ ایک شخص جس کے پاس تبتی جھنڈا تھا اس نے ریلے کے آغاز میں مشعل کو روکنے کی کوشش کی لیکن پولیس نے اسے کھینچ لیا۔ کچھ خام انڈے بھی ہجوم سے پھینکے گئے۔

کینبرا مشعل ریلے کمیٹی کے سربراہ ٹیڈ کونٹن نے چینی حامیوں کی بڑی تعداد کا نوٹس لیتے ہوئے کہا: ہم نے چینی برادری کی طرف سے اس ردعمل کی توقع نہیں کی تھی۔ یہ واضح طور پر تعداد کے وزن سے دن لینے کا ایک اچھی طرح سے مربوط منصوبہ ہے۔ لیکن ہمیں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ یہ پر امن طریقے سے کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ، آسٹریلیا کے اے سی ٹی کے چیف وزیر ، جون اسٹین ہوپ نے اس بات کی تصدیق کی کہ چینی سفارت خانے کو اس بات کو یقینی بنانے کے لئے قریب سے شامل کیا گیا تھا کہ چین کے حامی مظاہرین کارکنوں سے کہیں زیادہ تعداد میں ہوں۔ آسٹریلیائی فری اسٹائل تبتی سوئم اور پانچ بار اولمپک گولڈ میڈل جیتنے والے ایان تھورپ نے 24 اپریل 2008 کو مشعل ریلے کا اختتام کیا ، جس نے صرف احتجاج کے ذریعہ قانونی طور پر نشان زد ہونے والے کنارے کے بعد شعلہ کو روشن کیا۔ لوگوں نے چین اور تبت دونوں کے لئے مظاہرہ کیا۔ مشعل ریلے کے دوران کم از کم پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے کہا کہ پانچوں کو خصوصی اختیارات کے تحت قریب میں مداخلت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا جو تبت کے بارے میں چینی پالیسی کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاج کے بعد نافذ کیا گیا تھا۔ ایک موقع پر ، چینی طلباء کے گروپوں نے تبت کے حامی مظاہرین کو گھیر لیا اور خوفزدہ کیا۔ ایک شخص کو پولیس کی کشتی پر کھینچنا پڑا جب چینی حامی طلباء کے ایک گروپ نے اسے جھیل میں مجبور کرنے کی کوشش کی۔

شمالی کوریا: یہ ایونٹ 28 اپریل کو پیانگ یانگ میں منعقد ہوا۔ یہ پہلا موقع تھا جب اولمپک مشعل نے شمالی کوریا کا سفر کیا تھا۔ ہزاروں افراد کے ہجوم نے گلابی کاغذ کے پھولوں اور بیجنگ اولمپکس لوگو کے ساتھ چھوٹے جھنڈوں کو لہرایا۔ آمرانہ حکومت نے پیانگ یانگ میں ریلے کے آغاز کو دیکھا ، کچھ نے چینی جھنڈے لہرائے۔ اس ایونٹ کی صدارت ملک کی پارلیمنٹ کے سربراہ ، کم یونگ نام نے کی۔ شمالی کوریا ، چین کا اتحادی ، کہیں اور مشعل ریلے میں رکاوٹوں پر تنقید کر رہا ہے اور تبت میں احتجاج کے خلاف بیجنگ کی حمایت کی ہے۔ کم نے مشعل کو پہلے رنر پاک ڈو ایک کو منتقل کیا ، جو شمالی کوریا کی 1966 ورلڈ کپ فٹ بال ٹیم میں کھیلا تھا ، جب اس نے پیانگ یانگ کے ذریعے 19 کلومیٹر کا راستہ شروع کیا۔ ریلے جوچی ٹاور کے اوہلسک کے بڑے مجسمہ دار شعلے سے شروع ہوا ، جو جوچی کے قومی نظریے ، یا خود اعتمادی کی یاد دلاتا ہے ، جو ملک کے مرحوم بانی صدر کم ایل سونگ ، رہنما کم جونگ ایل کے والد ، جو شرکت نہیں کرتے تھے۔

جنوبی کوریا: یہ تقریب سیئول میں منعقد ہوئی ، جس نے 1988 سمر اولمپکس کی میزبانی کی تھی۔ 27 اپریل کو ، متوقع مشعل برداروں جوئی سیونگ کوک اور پارک وون سن نے تبت میں چینی حکومت کے کریک ڈاؤن کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے اس تقریب کا بائیکاٹ کیا۔ 8000 سے زیادہ فسادات پولیس کو 24 کلومیٹر کے راستے کی حفاظت کے لئے تعینات کیا گیا تھا ، جو اولمپک پارک سے شروع ہوا تھا ، جو اس وقت تعمیر کیا گیا تھا جب سیئول نے 1988 سمر اولمپکس کی میزبانی کی۔ سیئول میں مشعل ریلے کے دن ، چینی طلباء نے مظاہرین کے ساتھ تصادم کیا ، پتھر ، بوتلیں اور چھریاں پھینکیں۔ ایک شمالی کوریائی مفروور جس کا بھائی چین چلا گیا تھا لیکن ڈی پی آر نے اسے گرفتار کرکے پھانسی دے دی۔ اس نے شمالی کوریائی مہاجرین کے ساتھ چین کے سلوک کے احتجاج میں خود کو آگ لگانے کی کوشش کی۔ اس نے خود پر پٹرول ڈالا لیکن پولیس نے اسے تیزی سے گھیر لیا۔ ریلی کے آغاز کے قریب 500 چینی حامیوں کے ایک گروپ اور تقریباً 50 مظاہرین کے مابین لڑائی شروع ہو گئی جنہوں نے ایک بینر اٹھایا تھا جس میں لکھا تھا: چین میں شمالی کوریا کے مہاجرین کو آزاد کرو۔ طلباء نے پتھر اور پانی کی بوتلیں پھینک دیں کیونکہ تقریباً 2500 پولیس نے گروپوں کو الگ رکھنے کی کوشش کی۔ پولیس نے کہا کہ انہوں نے پانچ افراد کو گرفتار کیا ، بشمول ایک چینی طالب علم جسے مبینہ طور پر پتھر پھینکنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ہزاروں چینیوں نے اس کے 4.5 گھنٹے کے سفر پر مشعل کی پیروی کی ، کچھ نے نعرے لگائے ، جاؤ چین ، جاؤ اولمپکس! ریلی کے اختتام تک ، چینی طلباء پرتشدد ہو گئے ، اور کورین میڈیا میں بتایا گیا کہ وہ ہر اس شخص کو قتل کر رہے تھے جو ان سے متفق نہیں تھا۔ ایک پولیس اہلکار کو بھی چینی طلباء نے حملہ کیا۔ 29 اپریل کو ، وزیر انصاف ، کم کیونگ بان نے وزیر اعظم سے کہا کہ وہ ہر ایک چینی کو تلاش کرے گا جو اس میں ملوث تھا اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لانے گا۔ بعد میں اسی دن ، جنوبی کوریا کے پراسیکیوٹر آفس ، نیشنل پولیس ایجنسی ، وزارت خارجہ اور نیشنل انتیلی جنس سروس نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس واقعے میں ملوث ہر چینی طالب علم کو ملک بدر کر دیں گے۔ چین نے طلباء کے رویے کا دفاع کیا۔

ریلے کے حامیوں نے ملائیشیا کے دارالحکومت میں چینی سفارت خانے کے سامنے مظاہرہ کیا تھا۔ ریلے کے دن خصوصی پولیس یونٹ کے ایک ہزار کے قریب اہلکاروں کی تعیناتی کی توقع کی جارہی تھی۔ ملائیشیا کی شہریت رکھنے والے ایک جاپانی خاندان اور ان کے 5 سالہ بچے نے تبتی جھنڈا اٹھایا تھا جس پر چینی شہریوں کے ایک گروپ نے پلاسٹک کی ہوا سے بھری لاثہیوں سے مارا اور چینی شہریوں کی ایک بھیڑ نے اس تصادم کے دوران مداخلت کی آزادی اسکوائر جہاں ریلے شروع ہوا ، اور چینی گروپ نے چیخ کر کہا: تائیوان اور تبت چین سے تعلق رکھتے ہیں۔ بعد میں دن کے دوران ، چینی رضاکاروں نے ریلے میں احتجاج کرنے والے دو دوسرے ملائیشین سے پلاکارڈ کو زبردستی لے لیا۔ احتجاج کرنے والے ملائیشین میں سے ایک کو سر میں مارا گیا۔

اولمپیا میں ہونے والے واقعات کے بعد ، ایسی اطلاعات موصول ہوئیں کہ چین نے کینبرا میں شعلے کی حفاظت کے لئے ریلے روٹ کے ساتھ ساتھ پیپلز لبریشن آرمی کے اہلکاروں کو تعینات کرنے کی اجازت کی درخواست کی۔ آسٹریلیائی حکام نے بیان کیا کہ اگر ایسی درخواست کی جاتی ہے تو ، اس سے انکار کر دیا جائے گا۔ چینی عہدیداروں نے اسے افواہ قرار دیا۔ آسٹریلیائی پولیس کو چینی طلباء اور اسکالرز ایسوسی ایشن کی طرف سے چینی آسٹریلیائی طلباء کو نسلی بدعنوانی اور چین مخالف علیحدگی پسندوں کے خلاف ہماری مقدس مشعل کا دفاع کرنے کے لئے ایک کال کے بعد ، ریلے کے تماشائیوں کی تلاشی لینے کے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ آسٹریلیائی کونسل آف چینی تنظیموں کے چیئرمین ٹونی گو نے کہا ہے کہ اے سی سی او ہزاروں بیجنگ حامی مظاہرین کو بس کے ذریعے کینبرا لے جائے گا ، مشعل ریلے کی حمایت کے لئے ، لیکن بیجنگ حامی مظاہروں کا اہتمام کرنے والے ایک چینی آسٹریلیائی طالب علم ژانگ رونگن نے پریس کو بتایا کہ چینی سفارت کار بیجنگ حامی مظاہرین کے لئے بسوں ، کھانے اور رہائش کی تنظیم میں مدد کر رہے ہیں ، اور انہیں طاقت کے پرامن مظاہرے کو منظم کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ وزیر خارجہ اسٹیفن اسمتھ نے کہا کہ چینی عہدیدار حامیوں پر زور دے رہے ہیں۔

ریلی سے پہلے ، بنوئی میں سات چین مخالف مظاہرین کو ایک بینر کھولنے اور مارکیٹ میں لاؤڈ بانیئر کے ذریعے بیجنگ اولمپکس کا بائیکاٹ کرنے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ ایک ویتنامی امریکی کو مشعل کے خلاف احتجاج کی منصوبہ بندی کرنے کے الزام میں ملک بدر کر دیا گیا تھا ، جبکہ ایک معروف بلاگر ، دینیے چائی (اصل نام نگون وان ہائی) ، جس نے دنیا بھر میں احتجاج کے بارے میں بلاگ کیا اور جس نے ویتنام میں مظاہروں کا مطالبہ کیا ، کو ٹیکس چوری کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ ویتنام کے باہر ، پیرس ، سان فرانسسکو اور کینبرا میں بیرون ملک مقیم ویتنامیوں کی طرف سے احتجاج ہوا۔ لی منہ فائی ، ایک مشعل بردار جو فرانس میں تعلیم حاصل کرنے والا ویتنامی قانون کا طالب علم ہے ، نے بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کے صدر کو ایک خط لکھا جس میں چین کی اولمپکس کی سیاست کا احتجاج کیا گیا ہے ، جس میں بیجنگ اولمپک کی سرکاری ویب سائٹ پر مشعل ریلے کے نقشوں کا حوالہ دیا گیا ہے جس میں متنازعہ جزیروں کو چینی علاقہ کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ ریلے شروع ہونے سے ایک دن پہلے ، سرکاری ویب سائٹ کو متنازعہ جزیروں اور جنوبی بحیرہ چین میں چین کے سمندری دعووں کی نشاندہی کرنے والی ڈاٹ لائنوں کو ہٹانے کے لئے اپ ڈیٹ کیا گیا تھا۔ ہانگ کانگ: یہ تقریب ہانگ کانگ میں 2 مئی کو منعقد کی گئی تھی۔ تسم شا تسوی میں ہانگ کانگ کلچرل سینٹر میں منعقدہ تقریب میں ، چیف ایگزیکٹو ڈونلڈ تسانگ نے پہلے مشعل بردار ، اولمپک میڈل جیتنے والے لی لائی شان کو مشعل سونپ دی۔ اس کے بعد مشعل ریلے نے ناتھن روڈ ، لانتاؤ لنک ، شا ٹین (ایک ڈریگن بوٹ کے ذریعے شنگ مون دریا کو عبور کیا ، جو اولمپک مشعل ریلے کی تاریخ میں پہلے کبھی استعمال نہیں کیا گیا تھا) ، وکٹوریہ باربر (ٹن ہاؤ کے ذریعہ عبور کیا گیا ، جو میرین ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ایک وی آئی پی جہاز) وان چائی میں گولڈن بابینا اسکوائر میں ختم ہوا۔ اس تقریب میں حصہ لینے کے لئے مجموعی طور پر 120 مشعل برداروں کا انتخاب کیا گیا تھا جس میں مشہور شخصیات ، کھلاڑیوں اور بیجنگ کے حامی کیمپ کے سیاستدانوں پر مشتمل تھا۔ جمہوریت کے حامی کیمپ کے کسی سیاستدان کو مشعل بردار کے طور پر منتخب نہیں کیا گیا تھا۔ ایک مشعل بردار پرواز میں تاخیر کی وجہ سے حصہ نہیں لے سکا۔ اندازہ لگایا گیا تھا کہ 200,000 سے زیادہ تماشائی باہر آئے اور ریلے کو دیکھا۔ بہت سے پرجوش حامیوں نے سرخ شرٹس پہنیں اور بڑے چینی جھنڈے لہرائے۔ ہانگ کانگ کے چیف سیکرٹری برائے انتظامیہ ہنری ٹانگ کے مطابق ، آرڈر کو یقینی بنانے کے لئے 3,000 پولیس تعینات کیے گئے تھے۔

مشعل ریلے کے راستے کے ساتھ کئی احتجاج ہوئے۔ چین میں محب وطن جمہوری تحریکوں کی حمایت میں ہانگ کانگ الانس کے ارکان ، جن میں جمہوریت کے حامی کارکن سیٹو واہ بھی شامل ہیں ، نے جدید انفلاٹیبل پلاسٹک اولمپک شعلے لہرائے ، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ جمہوریت کی علامت ہے۔ وہ 1989 کے تیانمن اسکوائر احتجاج اور ہانگ کانگ میں جمہوریت کے نفاذ کے لئے احتساب چاہتے تھے۔ سیاسی کارکن اور قانون ساز کونسل کے رکن لیونگ کوک ہنگ (لانگ بینر) بھی احتجاج میں شامل ہوئے ، انہوں نے کہا کہ مجھے بہت فخر ہے کہ ہانگ کانگ میں ہمارے پاس اب بھی اتنے بہادر لوگ ہیں کہ وہ بولیں۔ جمہوریت کے حامی کارکنوں کو مشعل کے حامیوں کی ایک بھیڑ نے توہین آمیز الفاظ کے ساتھ مغلوب کر دیا جیسے کتا ، غدار ، باہر بھاگ جاؤ ، اور میں کمیونسٹ پارٹی سے محبت کرتا ہوں۔ ایک ہی وقت میں ، سول ہیومن رائٹس فرنٹ کے تقریباً 10 ممبروں نے نارنج بینرز اٹھائے ہوئے انسانی حقوق اور عالمگیر ووٹ کا مطالبہ کیا۔ ایک خاتون کے پاس ایک نارنجی نشان تھا جس پر لکھا تھا ، جمہوریت کے لئے اولمپک شعلہ ، جبکہ ایک شخص نے ایک ٹینک اور نعرے کے ساتھ ایک پوسٹر اٹھایا تھا۔ ایک یونیورسٹی کی طالبہ اور سابق آر ڈی ایچ کے ریڈیو میزبان کرسٹینا چن نے اپنے جسم کے ارد گرد تبتی برف شیر کا جھنڈا لپیٹ لیا اور بعد میں اسے لہرانا شروع کیا۔ کئی تماشائیوں نے چن کو ہراساں کیا ، چیختے ہوئے کہ آپ کس طرح کے چینی ہیں؟ اور کیا شرم کی بات ہے! آخر میں ، اسے اور کچھ مظاہرین کو حکام نے اپنی حفاظت کے لئے پولیس کی گاڑی کے ذریعے ان کی مرضی کے خلاف لے لیا گیا۔ چن اس وقت ہانگ کانگ کی حکومت پر مقدمہ دائر کر رہی ہے ، اس کا دعویٰ ہے کہ اس کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ (کیس نمبر HCAL139/08)

ڈینش مجسمہ ساز جینس گالشویٹ کی قیادت میں رنگین اورنج جمہوریت گروپ نے اصل میں ہانگ کانگ الانس ریلے میں شامل ہونے اور شرم کا ستون پینٹ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا ، ایک ڈھانچہ جو اس نے ہانگ کانگ میں 1989 کے تیانمن اسکوائر احتجاج کی یاد میں تعمیر کیا تھا۔ تاہم ، گالشویٹ اور دو دیگر افراد کو امیگریشن وجوہات کی بناء پر 26 اپریل 2008 کو ہانگ کانگ میں داخلے سے انکار کر دیا گیا تھا اور انہیں ہانگ کانگ چھوڑنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ اس کے جواب میں ، چین میں محب وطن جمہوری تحریکوں کی حمایت میں ہانگ کانگ الانس کے نائب چیئرمین لی چک یان نے کہا ، یہ افسوسناک ہے کہ حکومت مشعل ریلے کی وجہ سے ہانگ کانگ کی شبیہ کو قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔ ہالی ووڈ اداکارہ میا فارو سے بھی ہانگ کانگ ہوائی اڈے پر مختصر طور پر پوچھ گچھ کی گئی تھی۔ بعد میں انہوں نے ہانگ کانگ میں سوڈان کے ساتھ چین کے تعلقات پر تنقید کرتے ہوئے ایک تقریر کی ، کیونکہ دارفور کے بحران میں چین کے کردار کے بارے میں احتجاج کرنے والے لوگوں کی ایک چھوٹی سی اقلیت بھی تھی۔ قانون ساز چپونگ مین کوونگ نے یہ بھی کہا ہے کہ حکومت کا فیصلہ فارو کو داخلے کی اجازت دیتے ہوئے دوسروں کو انکار کرنا دوہری معیار اور ہانگ کانگ کی ایک ملک ، دو نظام کی پالیسی کی خلاف ورزی ہے۔

مکاؤ: یہ واقعہ 3 مئی کو مکاؤ میں منعقد ہوا تھا۔ یہ پہلی بار تھا کہ اولمپک مشعل نے مکاؤ کا سفر کیا تھا۔ ایک تقریب مکاؤ فشرمین وارف میں منعقد کی گئی تھی۔ اس کے بعد ، مشعل نے مکاؤ کے ذریعے سفر کیا ، جس میں اے ما مندر ، مکاؤ ٹاور ، پونٹی گورنر نویری ڈی کاروالہو ، پونٹی ڈی سائ وان ، مکاؤ کلچرل سینٹر ، مکاؤ اسٹیڈیم اور پھر اختتامی تقریب کے لئے مکاؤ فشرمین وارف واپس آیا۔ سینٹ پال کے کھنڈرات اور تانیہ کے قریب راستے کے کچھ حصے تنگ گلیوں کو مسدود کرنے والے حامیوں کے بڑے ہجوم کی وجہ سے مختصر کر دیئے گئے۔ اس ایونٹ میں مجموعی طور پر 120 مشعل برداروں نے حصہ لیا جس میں کیسینو ٹانکون اسٹینلے ہو بھی شامل تھے۔ لیونگ ہانگ مین اور لیونگ ہینگ ٹینگ بالترتیب ریلے میں پہلے اور آخری مشعل بردار تھے۔ مکاؤ ڈیلی نیوز پر شائع ہونے والے ایک مضمون میں تنقید کی گئی کہ مشعل برداروں کی فہرست مکینوں کی مکمل نمائندگی نہیں کرسکتی تھی اور مشعل برداروں میں بہت زیادہ غیر کھلاڑی تھے۔ (جن میں سے کچھ پہلے ہی دوسرے کھیلوں کے واقعات کے مشعل بردار تھے)

ویتنام: یہ تقریب 29 اپریل کو ہو چی منہ شہر میں منعقد ہوئی تھی۔ تقریباً 60 60 مشعل برداروں نے مشعل کو ڈاون ٹاؤن اوپیرا ہاؤس سے تان سون نات بین الاقوامی ہوائی اڈے کے قریب ملٹری زون 7 مقابلہ ہال اسٹیڈیم تک ایک نامعلوم راستے کے ساتھ لے لیا۔ ویتنام چین (اور دیگر ممالک) کے ساتھ سپرٹیلی اور پارسل جزائر کی خودمختاری کے لئے علاقائی تنازعہ میں ملوث ہے۔ حالیہ دنوں میں کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ جب چینی حکومت نے متنازعہ علاقوں میں سانشا نامی کاؤنٹی سطح کا شہر قائم کیا تھا ، جس کے نتیجے میں دسمبر 2007 میں ہونئی اور ہو چی منہ شہر میں چین مخالف مظاہرے ہوئے۔ تاہم چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو برقرار رکھنے کے لئے ویتنامی حکومت نے مشعل ریلے کے دوران احتجاج کی سربراہی کرنے کی کوشش کی ہے۔ وزیر اعظم نکون ٹونگ ٹونگ نے حکومتی ایجنسیوں کو خبردار کیا کہ دشمن قوتیں ریلے کو روکنے کی کوشش کرسکتی ہیں۔

مجوزہ مشعل بردار لن ہیٹ فیلڈ ڈٹس اس تقریب سے دستبردار ہو گئیں ، اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہ وہ چین کے انسانی حقوق کے ریکارڈ کے بارے میں تشویش کا اظہار کرنا چاہتی ہیں۔ وزیر خارجہ اسٹیفن اسمتھ نے کہا کہ اس کا فیصلہ پر امن طریقے سے ایک نقطہ بنانے کی ایک بہت اچھی مثال ہے۔

مکاؤ کے ایک رہائشی کو 26 اپریل کو سائبرکٹم ڈاٹ کام پر ایک پیغام پوسٹ کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا جس میں لوگوں کو ریلے میں خلل ڈالنے کی ترغیب دی گئی تھی۔ orchidbbs.com اور سائبرکٹم ڈاٹ کام دونوں انٹرنیٹ فورمز 2 سے 4 مئی تک بند کر دیئے گئے تھے۔ اس سے یہ قیاس آرائیاں بڑھ گئیں کہ بندشیں ریلے کے خلاف تقریروں کو نشانہ بنا رہی تھیں۔ بیورو آف ٹیلی کمیونیکیشن ریگولیشن کے سربراہ نے اس بات کی تردید کی ہے کہ ویب سائٹوں کی بندش سیاسی طور پر حوصلہ افزائی کی گئی تھی۔ سڑکوں پر تقریباً 2200 پولیس تعینات کی گئی تھی ، کوئی رکاوٹ نہیں تھی۔

کچھ مغربی میڈیا نے مغربی میڈیا کے تعصب کے چینی الزامات کی اطلاع دی ہے۔ ڈیلی ٹیلی گراف نے برطانیہ میں چینی سفیر ، فو یینگ کا ایک رائے کا ٹکڑا شائع کیا ، جس نے مغربی میڈیا پر مشعل ریلے کی کوریج کے دوران چین کو شیطانی بنانے کا الزام عائد کیا۔ ڈیلی گراف نے اپنے قارئین سے اس سوال کے جواب میں اپنے خیالات بھیجنے کو بھی کہا کہ کیا مغرب چین کو شیطانی بنا رہا ہے؟ بی بی سی نے چینی آسٹریلیویوں کی طرف سے سڈنی میں ایک مظاہرے کی اطلاع دی جس میں تبت پر تنازعہ کے درمیان بیجنگ کی حمایت کا اظہار کیا گیا اور انہوں نے مغربی میڈیا کے تعصب کے خلاف احتجاج کیا۔ رپورٹ میں مظاہرین نے ایسے نشانات اٹھائے جن پر لکھا تھا کہ کچھ مغربی میڈیا پر شرم ، بی بی سی سی سی این بھی جھوٹ بولتی ہے اور میڈیا کی تحریف کو روکیں۔ بی بی سی نے ایک مظاہرین سے انٹرویو کرتے ہوئے کہا: میں نے سی این این ، بی سی ، کچھ میڈیا [ناقابل سماعت] سے کچھ خبریں دیکھی ہیں ، اور وہ صرف جھوٹ بول رہے ہیں۔

19 اپریل کو ، بی بی سی نے اطلاع دی کہ 1300 لوگ مانچسٹر اور لندن میں بی بی سی کی عمارتوں کے باہر جمع ہوئے تھے ، جس کے خلاف انہوں نے مغربی میڈیا تعصب کے طور پر بیان کیا تھا۔ کئی دن پہلے ، بی بی سی نے ایک مضمون شائع کیا تھا جس کا عنوان تھا چین میں رپورٹنگ کے چیلنجز ، پہلے کی تنقید کا جواب۔ بی بی سی کے پال ڈنہار نے نوٹ کیا کہ چینی لوگ اب سالوں کی سخت سنسرشپ کے بعد پہلی بار بی بی سی نیوز ویب سائٹ تک رسائی حاصل کرنے کے قابل تھے ، اور بہت سے ہماری کوریج پر تنقید کر رہے تھے۔ انہوں نے قارئین کو چین میں سنسرشپ کی یاد دہانی فراہم کی ، اور مزید کہا: وہ لوگ جو تبت میں ان کی کوریج کے لئے میڈیا پر تنقید کرتے ہیں انہیں تسلیم کرنا چاہئے کہ ہمیں وہاں رپورٹنگ پر پابندی عائد ہے۔ انہوں نے تنقیدی چینی ردعمل کا بھی حوالہ دیا ، اور قارئین کو تبصرہ کرنے کی دعوت دی۔ 4 اپریل کو ، یہ اطلاع دی گئی کہ چینی حکومت سی این این کے خلاف ایک ویب سائٹ چلا رہی ہے جو کیبل نیٹ ورک کی حالیہ واقعات کی کوریج پر تنقید کرتی ہے۔ اس سائٹ کا دعویٰ ہے کہ اسے بیجنگ کے ایک شہری نے بنایا ہے۔ تاہم ، بیجنگ میں غیر ملکی نامہ نگاروں نے شبہات کا اظہار کیا کہ ایٹنی سی این این ایک نیم سرکاری ویب سائٹ ہوسکتی ہے۔ چینی حکومت کے ترجمان نے اصرار کیا کہ یہ سائٹ میڈیا کوریج پر ناراض ایک چینی شہری نے خود بخود قائم کی تھی۔

چین میں ، 1 مئی سے فرانسیسی ہائپر مارٹ کیریفور کا بائیکاٹ کرنے کا مطالبہ 12 اپریل سے ہفتے کے آخر میں چینیوں کے مابین موبائل ٹیکسٹ میسجنگ اور آن لائن چیٹ رومز کے ذریعے پھیلنا شروع ہوا ، جس میں کمپنی کے بڑے شیئر ہولڈر ، ایل وی ایم ایچ گروپ پر الزام لگایا گیا کہ اس نے دلائلی لاما کو فنڈز عطیہ کیے۔ فرانسیسی عیش و آرام کی اشیاء اور کاسمیٹک مصنوعات کو شامل کرنے کے لئے بائیکاٹ کو بڑھانے کے لئے بھی کالیں کی گئیں۔ چینی مظاہرین نے کنمنگ ، ہیفی اور ووہان سمیت چین کے بڑے شہروں میں فرانسیسی ملکیت والی خوردہ چین کیریفور کا بائیکاٹ منظم کیا ، فرانسیسی قوم پر علیحدگی پسند سازش اور چین مخالف نسل پرستی کا الزام لگایا۔ کچھ نے فرانسیسی جھنڈے جلانے ، کچھ نے فرانسیسی جھنڈوں میں سوسٹیکا (ناززم کے ساتھ اس کے رابطے کی وجہ سے) شامل کیا ، اور فرانسیسی قونصل خانوں اور سفارت خانے کے سامنے بڑے احتجاج کا مطالبہ کرتے ہوئے مختصر آن لائن پیغامات پھیلانے۔ کچھ خریداروں نے کنمنگ میں کیریفور کے ایک اسٹور کا بائیکاٹ کرنے پر اصرار کیا۔ سینکڑوں لوگ بیجنگ ، ووہان ، ہیفی ، کنمنگ اور چنگ ڈاؤ میں فرانسیسی مخالف ریلیوں میں شامل ہوئے ، جو تیزی سے سیان ، ہاربین اور جینان جیسے دوسرے شہروں میں پھیل گئے۔ کیریفور نے تبتی مسئلے میں کسی بھی حمایت یا ملوث ہونے سے انکار کیا ، اور اس کے چینی اسٹورز میں اپنے عملے نے کھیلوں کے لئے اپنی حمایت ظاہر کرنے کے لئے چینی قومی پرچم اور ٹوپوں کے ساتھ ساتھ اولمپک نشانات کے ساتھ یونیفارم پہنے۔ جب BOCOG نے سرکاری اولمپک نشانات کے استعمال کو غیر قانونی اور کاپی رائٹ کی خلاف ورزی سمجھا تو اس کوشش کو روکنا پڑا۔

رنگ اورنج جمہوریت گروپ ، جس کی قیادت ٹینش مجسمہ ساز جینس گالشیوٹ نے کی تھی ، نے اصل میں ہانگ کانگ الائنس ریلے میں شامل ہونے اور شرم کے ستون کو پینٹ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا ، ایک ڈھانچہ جس نے 1989 کے تیانمن اسکوائر احتجاج کی یاد میں ہانگ کانگ میں تعمیر کیا تھا۔ تاہم ، گالشیوٹ اور دو دیگر افراد کو امیگریشن وجوہات کی بناء پر 26 اپریل 2008 کو ہانگ کانگ میں داخلے سے انکار کر دیا گیا تھا اور انہیں ہانگ کانگ چھوڑنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ اس کے جواب میں ، چین میں محب وطن جمہوری تحریکوں کی حمایت میں ہانگ کانگ الائنس کے نائب چیئرمین لی چک یان نے کہا ، یہ افسوسناک ہے کہ حکومت مشعل ریلے کی وجہ سے ہانگ کانگ کی تصویر کو قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔ بالی ووڈ اداکارہ میا فارو سے بھی ہانگ کانگ ہوائی اڈے پر مختصر طور پر پوچھ گچھ کی گئی تھی۔ بعد میں انہوں نے ہانگ کانگ میں سوڈان کے ساتھ چین کے تعلقات پر تنقید کرتے ہوئے ایک تقریر کی ، کیونکہ دارفور کے بحران میں چین کے کردار کے بارے میں احتجاج کرنے والے لوگوں کی ایک چھوٹی سی اقلیت بھی تھی۔ قانون ساز چیونگ مین کوونگ نے یہ بھی کہا ہے کہ حکومت کا فیصلہ فارو کو داخلے کی اجازت دیتے ہوئے دوسروں کو انکار کرنا دوہری معیار اور ہانگ کانگ کی ایک ملک ، دو نظام کی پالیسی کی خلاف ورزی ہے۔